سلسلہ
احادیث ضعیفہ
3

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

300 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات وافادات:

ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر
ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی
امام نووی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم

جمع و ترتیب:

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

300 مشہور ضعیف احادیث

COPY RIGHT

تاریخ اشاعت ________ نومبر 2008ء

مطبوعہ ________ حاجی حنیف پرنٹرز لاہور

ناشر

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

لاہور - پاکستان

Phone: 0300-4206199
E-mail: fiqhulhadith@yahoo.com
Website: www.fiqhulhadith.com

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

Phone: 042-7321865
E-mail: nomania2000@hotmail.com
Website: www.nomanibooks.com

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓاْ

”اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔“ (القرآن)

www.KitaboSunnat.com

سلسلہ
احادیث ضعیفة
3

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

300 مشہور ضعیف احادیث

جمع و ترتیب:

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

تفہیم کتاب و سنت کا تحقیقی وطباعتی ادارہ
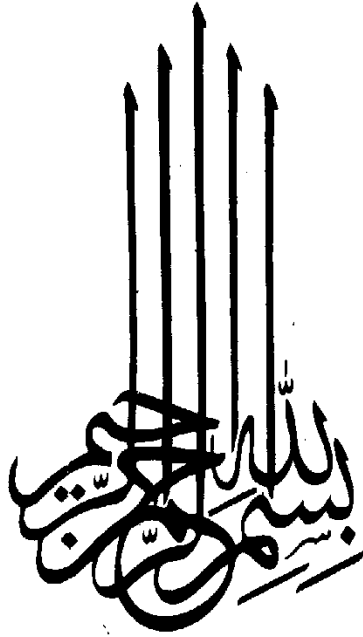
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

﴿إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّآتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴾ [آل عمران : ١٠٢]

﴿ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴾ [النساء : ١]

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ، يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴾ [الأحزاب : ٧٠ ـ ٧١]

﴿أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ﴾

''یقیناً تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں' ہم اس کی تعریف کرتے ہیں' اس کی مدد مانگتے ہیں اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں۔ ہم اپنے نفسوں کے شر اور اپنی بداعمالیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی رہبر نہیں ہو سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبودِ برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے' وہ

اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر صرف اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔''

''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں (زمین پر) پھیلایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعے (یعنی جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے) سے بچو۔ بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔''

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو' اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔''

''حمد وصلاۃ کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں' دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام جہنم کی آگ ہے۔''(1)

(1) [**صحيح**: صحيح ابو داود (1860) كتاب النكاح: باب خطبة النكاح' ابو داود (2118) نسائی (104/3) حاكم (182/2) بيهقى (146/7) تمام المنة (ص/334-335) إرواء الغليل (608)]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

الحمدللہ **سلسلہ احادیث ضعیفہ** کا تیسرا حصہ **300 مشہور ضعیف احادیث** قارئین کے ہاتھوں میں ہے اور یوں اب تک 600 ضعیف احادیث مکمل تحقیق وتخریج اور بزرگ علما (جیسے امام ابن تیمیہ، امام ابن قیم، حافظ ابن حجر، امام شوکانی، امام سیوطی، امام ابن جوزی، امام صغانی، امام نووی، امام زیلعی، ملا علی قاری، شیخ البانی اور دیگر ائمہ محدثین رحمہم اللہ) کی علمی تحقیقات کی روشنی میں شائع کی جا چکی ہیں۔ مزید یہ سلسلہ جاری ہے اور ان شاء اللہ اس سلسلہ کی آئندہ کتاب **400 مشہور ضعیف احادیث** ہوگی، تب اس سلسلہ میں موجود کل ضعیف احادیث کی تعداد ایک ہزار (1,000) ہو جائے گی۔

قارئین سے التماس ہے کہ وہ ان ضعیف اور من گھڑت روایات سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچانے کی بھرپور کوشش کریں، ان کتب کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائیں، راقم الحروف کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں، اس کارِ خیر کی تکمیل کے لیے ہر ممکن تعاون فرمائیں اور ہماری تمام کتب میں جہاں کہیں بھی کوئی علمی یا فنی سقم ونقص دیکھیں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ آپ کی دعاؤں، مفید مشوروں اور قیمتی تجاویز کا طالب:

حافظ عمران ایوب لاہوری

تاریخ: 9 نومبر 2008ء

فون: 0324-4474674 (مغرب تا عشاء)

ای میل: hfzimran_ayub@yahoo.com

ویب سائٹ: www.fiqhulhadith.com

فہرست

نماز سے متعلقہ روایات

زکوٰۃ وصدقات سے متعلقہ روایات

چند ضروری اصطلاحاتِ حدیث

حدیث	ایسا قول، فعل اور تقریر جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔ سنت کی بھی یہی تعریف ہے۔ یاد رہے کہ تقریر سے مراد آپ ﷺ کی طرف سے کسی کام کی اجازت ہے۔
خبر	خبر کے متعلق تین اقوال ہیں۔ (1) خبر حدیث کا ہی دوسرا نام ہے۔ (2) حدیث وہ ہے جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور خبر وہ ہے جو کسی اور سے منقول ہو۔ (3) خبر حدیث سے عام ہے یعنی اس روایت کو بھی کہتے ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور اس کو بھی کہتے ہیں جو کسی اور سے منقول ہو۔
آثار	ایسے اقوال اور افعال جو صحابہ کرام اور تابعین کی طرف منقول ہوں۔
متواتر	وہ حدیث جسے بیان کرنے والے راویوں کی تعداد اس قدر زیادہ ہو کہ ان سب کا جھوٹ پر جمع ہو جانا عقلاً محال ہو۔
آحاد	خبر واحد کی جمع ہے۔ اس سے مراد ایسی حدیث ہے جس کے راویوں کی تعداد متواتر حدیث کے راویوں سے کم ہو۔
مرفوع	جس حدیث کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
موقوف	جس حدیث کو صحابی کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
مقطوع	جس حدیث کو تابعی یا اس سے کم درجے کے کسی شخص کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
صحیح	جس حدیث کی سند متصل ہو اور اس کے تمام راوی ثقہ، دیانت دار اور قوتِ حافظہ کے مالک ہوں۔ نیز اس حدیث میں شذوذ اور کوئی خفیہ خرابی بھی نہ ہو۔

حسن	جس حدیث کے راوی حافظے کے اعتبار سے صحیح حدیث کے راویوں سے کم درجے کے ہوں۔
ضعیف	ایسی حدیث جس میں نہ تو صحیح حدیث کی صفات پائی جائیں اور نہ ہی حسن حدیث کی۔
موضوع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کسی من گھڑت خبر کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔
شاذ	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ایک ثقہ راوی نے اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کی ہو۔
مرسل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کوئی تابعی صحابی کے واسطے کے بغیر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے۔
معلق	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ابتدائے سند سے ایک یا سارے راوی ساقط ہوں۔
معضل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کے درمیان سے اکٹھے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔
منقطع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کسی بھی وجہ سے منقطع ہو یعنی متصل نہ ہو۔
متروک	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو۔
منکر	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کا کوئی راوی فاسق' بدعتی' بہت زیادہ غلطیاں کرنے والا یا بہت زیادہ غفلت برتنے والا ہو۔
علت	علم حدیث میں علت سے مراد ایسا خفیہ سبب ہے جو حدیث کی صحت کو نقصان پہنچاتا ہو اور اسے صرف فن حدیث کے ماہر علماء ہی سمجھتے ہوں۔
صحیحین	صحیح احادیث کی دو کتابیں یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔

صحاح ستہ	معروف حدیث کی چھ کتب یعنی بخاری' مسلم' ابوداود' ترمذی' نسائی اور ابن ماجہ۔
جامع	حدیث کی وہ کتاب جس میں مکمل اسلامی معلومات مثلاً عقائد' عبادات' معاملات' تفسیر' سیرت' مناقب' فتن اور روز محشر کے احوال وغیرہ سب کچھ جمع کر دیا گیا ہو۔
اطراف	وہ کتاب جس میں ہر حدیث کا ایسا حصہ لکھا گیا ہو جو باقی حدیث پر دلالت کرتا ہو مثلاً تحفۃ الأشراف از امام مزی وغیرہ۔
اجزاء	اجزاء جز کی جمع ہے۔ اور جزء اس چھوٹی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص موضوع سے متعلق بالاستیعاب احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً جزء رفع الیدین از امام بخاری وغیرہ۔
اربعین	حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی بھی موضوع سے متعلقہ چالیس احادیث ہوں۔
سنن	حدیث کی وہ کتب جن میں صرف احکام کی احادیث جمع کی گئی ہوں مثلاً سنن نسائی' سنن ابن ماجہ اور سنن ابی داود وغیرہ۔
مسند	حدیث کی وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی احادیث کو الگ الگ جمع کیا گیا ہو مثلاً مسند شافعی وغیرہ۔
مستدرک	ایسی کتاب جس میں کسی محدث کی شرائط کے مطابق ان احادیث کو جمع کیا گیا ہو جنہیں اس محدث نے اپنی کتاب میں نقل نہیں کیا مثلاً مستدرک حاکم وغیرہ۔
مستخرج	یہی کتاب جس میں مصنف نے کسی دوسری کتاب کی احادیث کو اپنی سند سے روایت کیا ہو مثلاً مستخرج ابونعیم الاصبہانی وغیرہ۔
معجم	ایسی کتاب جس میں مصنف نے اپنے اساتذہ کے ناموں کی ترتیب سے احادیث جمع کی ہوں مثلاً معجم کبیر از طبرانی وغیرہ۔

300 مشہور
ضعیف احادیث

ارشادِ نبوی ہے کہ

”آخری زمانہ میں دجال اور کذاب ہوں گے' وہ تمہارے سامنے ایسی ایسی احادیث پیش کریں گے جو نہ کبھی تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء واجداد نے۔ لہٰذا اپنے آپ کو ان سے بچائے رکھنا' (کہیں ایسا نہ ہو کہ) وہ تمہیں گمراہ کر دیں اور فتنے میں ڈال دیں۔“

[مسلم (7)]

طہارت سے متعلقہ روایات

صرف صاف ستھرے کا جنت میں داخلہ

(1) ﴿ اَلْاِسْلَامُ نَظِيْفٌ ، فَتَنَظَّفُوْا فَاِنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَظِيْفٌ ﴾

''اسلام صاف ستھرا ہے اس لیے صاف ستھرے رہا کرو اور بلاشبہ جنت میں بھی صرف صاف ستھرا شخص ہی داخل ہوگا۔''

لباس کی صفائی اللہ کے ہاں عزت کا باعث

(2) ﴿ اِنَّ مِنْ كَرَامَةِ الْمُؤْمِنِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ نَقَاءَ ثَوْبِهٖ ﴾

''اللہ کے ہاں مومن کی عزت اس کے لباس کے صاف ہونے میں ہے۔''

اسلام کی بنیاد نظافت پر

(3) ﴿ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلَى النَّظَافَةِ ﴾ ''اسلام کی بنیاد نظافت پر رکھی گئی ہے۔''

1- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں نعیم بن مورع راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (231/5)] امام سخاویؒ نے اس راوی کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 239)] حافظ عراقیؒ نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[کما فی کشف الخفاء (288/1)]

2- [ضعیف : المقاصد الحسنة للسخاوی (ص : 240) اس کی سند میں عباد بن کثیر راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (231/5)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (4525)]

3- [لا اصل له : علامہ محمد امیر مالکی فرماتے ہیں کہ سنت کی اس کی کوئی اصل موجود نہیں۔[النخبة البهية فی الاحادیث المکذوبة علی خیر البرية (ص : 5)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی سند نہیں ملی۔[کما فی أسنی المطالب (ص: 104)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الجامع (2485)]

گدھے کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں

(4) ﴿ لَا بَأْسَ بِبَوْلِ الْحِمَارِ وَ مَا أُكِلَ لَحْمُهُ ﴾

”گدھے اور ماکول اللحم جانوروں کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔“

زمین کی پاکیزگی اس کا خشک ہو جانا

(5) ﴿ زَكَاةُ الْأَرْضِ يُبْسُهَا ﴾ ”زمین کی پاکیزگی اس کا خشک ہو جانا ہے۔“

سمندر کا پانی غسل جنابت کے لیے ناکافی

(6) ﴿ مَاءَ ان لَا يُجْزِيَانِ عَنِ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ؛ مَاءُ الْبَحْرِ وَ مَاءُ الْحَمَّامِ ﴾

”دو پانی غسل جنابت سے کفایت نہیں کرتے، سمندر کا پانی اور حمام کا پانی۔“

چالیس مٹکے پانی کا نجس نہ ہونا

(7) ﴿ إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قُلَّةً لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ ﴾

-4 [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (75/2)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 6)] جبکہ امام ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں دو راوی مجہول ہیں۔[تنزيه الشريعة المرفوعة (75/2)]

-5 [لا اصل له في المرفوع : الفوائد المجموعة (ص : 10)] علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ مرفوعاً ثابت نہیں بلکہ امام باقر کا قول ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 33)]

-6 [موضوع : امام جوزقانیؒ نے اسے باطل کہا ہے اور اس کی سند میں محمد بن مہاجر راوی حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔[الفوائد المجموعة (ص : ٦)] مزید دیکھئے: اللآلي المصنوعة (3/2) تنزيه الشريعة المرفوعة (78/2) البدر المنير (373/1)]

-7 [موضوع : امام ابن جوزیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوع روایات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (77/2) تذكرة الموضوعات (ص : 33) اللآلي المصنوعة (4/2) الفوائد المجموعة (ص : 7)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع ہی کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1622) ضعيف الجامع الصغير (418)]

”جب پانی چالیس مٹکے ہو جائے تو نجس نہیں ہوتا۔“

چالیس دن بعد پیشاب سے زمین کا نجس ہونا

(8) ﴿لَا تَنْجُسُ الْأَرْضُ مِنْ بَوْلٍ إِلَّا بَعْدَ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا﴾

”پیشاب کی وجہ سے چالیس روز بعد ہی زمین نجس ہوتی ہے۔“

زمین نرم ہو تو پیشاب کی جگہ سے مٹی کھودنا

(9) ﴿احْفِرُوْا مَكَانَهُ ثُمَّ صُبُّوْا عَلَيْهِ﴾ ”اس (پیشاب) کی جگہ کو کھود کر اس پر پانی بہا دو۔“

تہبند کے بغیر حمام میں داخل ہونے کی حرمت

(10) ﴿إِنَّمَا حُرِّمَتْ دُخُوْلُ الْحَمَّامِ بِغَيْرِ مِئْزَرٍ﴾

”تہبند کے بغیر حمام میں داخلہ حرام قرار دیا گیا ہے۔“

بلی برتن میں منہ مار جائے تو اسے سات بار دھونا

(11) ﴿إِذَا وَلَغَ السِّنَّوْرُ فِي الْإِنَاءِ غُسِّلَ سَبْعَ مَرَّاتٍ﴾

”اگر بلی برتن میں منہ مار جائے تو اسے سات بار دھویا جائے گا۔“

کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرو

8- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں داود راوی حدیثیں گھڑنے والا ہے۔[دیکھئے: الفوائد المجموعة للشوكاني (ص : 11)]

9- [ضعيف : نصب الراية (۲۱۲/۱) العلل المتناهية (۳۳۳/۱) البدر المنير (۲۹٤/۲)]

10- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (81/2)] مزید دیکھئے: اللآلي المصنوعة (7/2) الفوائد المجموعة (ص : 8) تنزيه الشريعة (76/2)]

11- [ضعيف : دارقطني (68/1) امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں اور اس کی سند میں لیث راوی کی ءالحفظ ہے۔]

(12) ﴿لَا تَبُلْ قَائِمًا﴾ ”کھڑے ہوکر پیشاب مت کرو۔“

نبیذ کے ساتھ وضو کا جواز

(13) ﴿إِذَا لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ مَاءً وَوَجَدَ النَّبِيذَ فَلْيَتَوَضَّأْ بِهِ﴾

”جب تم میں سے کسی کو پانی میسر نہ ہو لیکن نبیذ مل جائے تو وہ اسی کے ساتھ وضوء کر لے۔“

بیت الخلاء میں وضو کی ممانعت

(14) ﴿لَا تَتَوَضَّؤُوا فِي الْكَنِيفِ الَّذِي تَبُولُونَ فِيهِ فَإِنَّ وَضُوءَ الْمُؤْمِنِ يُوزَنُ مَعَ حَسَنَاتِهِ﴾ ”اس بیت الخلاء میں وضو نہ کرو جس میں تم پیشاب کرتے ہو، بلاشبہ مومن کے وضو کے پانی کا اس کی دیگر نیکیوں کے ساتھ وزن کیا جائے گا۔“

یہود و نصاریٰ سے مصافحہ وضو لازم کر دیتا ہے

(15) ﴿مَنْ صَافَحَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيَغْسِلْ يَدَهُ﴾

”جس نے یہودی یا عیسائی کے ساتھ مصافحہ کیا وہ وضو کرے اور اپنا ہاتھ دھوئے۔“

وضو پر وضو کی فضیلت

(16) ﴿الْوُضُوءُ عَلَى الْوُضُوءِ نُورٌ عَلَى النُّورِ﴾ ”وضو پر وضو نور پر نور ہے۔“

12- [**ضعیف** : ضعیف ابن ماجه (63) ضعیف الجامع (6403) المشكاة (363) السلسلة الضعيفة (934) اگر پیشاب کے چھینٹوں سے بچا جا سکے تو کھڑے ہو کر پیشاب کرنا منع نہیں اور حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس سے ممانعت کی کوئی دلیل ثابت نہیں۔]

13- [**ضعیف** : دارقطنی (۱/۷٦)] امام دارقطنیؒ بیان کرتے ہیں کہ اس کی سند میں اُبان بن اَبی عیاش راوی متروک الحدیث ہے اور مجاعہ ضعیف ہے۔]

14- [**موضوع** : علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اسے یحیٰی بن عنبسہ نے گھڑا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 32)] مزید دیکھئے: المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (ص : 206) كشف الخفاء (349/2) الفوائد المجموعة (ص : 13) تنزيه الشريعة (84/2)]

15- [**موضوع** : تذكرة الموضوعات (ص : 163) السلسلة الضعيفة (6094)]

وضو پر وضو کرنے سے دس نیکیوں کا حصول

(17) ﴿ مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى طُهْرٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ ﴾

''جس نے طہارت کے باوجود وضو کیا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔''

کسی کو وضو کے لیے برتن پیش کرنے کی فضیلت

(18) ﴿ مَنْ قَدَّمَ لِأَخِيْهِ اِبْرِيْقًا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ فَكَأَنَّمَا قَدَّمَ جَوَادًا ﴾

''جس نے اپنے بھائی کو وضو کے لیے برتن پیش کیا تو گویا اس نے اسے گھوڑا پیش کیا۔''

وضو نماز کی چابی

(19) ﴿ اَلْوُضُوْءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ ﴾ ''وضو نماز کی چابی ہے۔''

16- [لا اصل لہ: حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف جبکہ حافظ عراقیؒ نے اسے بے اصل کہا ہے۔[الدرر المنتثرۃ فی الاحادیث المشتہرۃ (ص : 21)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے لوگوں میں مشہور اس حدیث کی کوئی اصل نہیں جیسا کہ امام منذریؒ نے بھی یہ وضاحت فرمائی ہے۔[ضعیف ابو داود ۔ الام (ص : 28)]

17- [ضعیف : اس کی سند ضعیف ہے، امام ترمذیؒ، امام منذریؒ، حافظ عراقیؒ، حافظ ابن حجرؒ اور امام نوویؒ نے یہی وضاحت فرمائی ہے اور اس پر اہل علم کا اتفاق نقل فرمایا ہے۔ شیخ البانیؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[ترمذی (87/1) الترغیب (99/1) تخریج الاحیاء (120/1) تلخیص الحبیر (184/2) المجموع للنووی (470/1) ضعیف ابو داود ۔ الام (ص : 29)]

18- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے اور علامہ طاہر پٹنیؒ، شیخ حوتؒ، امام ہرویؒ، امام عجلونیؒ اور امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی نقل فرمایا ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 31) أسنی المطالب (ص : 280) المصنوع (ص : 190) کشف الخفاء (270/2) الفوائد المجموعۃ (ص : 12)]

19- [ضعیف : السلسلۃ الضعیفۃ (3609) یہ روایت ان لفظوں میں تو ضعیف ہے البتہ اس مفہوم کی وہ روایت صحیح ہے جس میں یہ لفظ ہیں ''**مفتاح الصلاۃ الطہور**'' [ابن ماجہ (272)]

مسواک سے فصاحت میں اضافہ

(20) ﴿ السِّوَاكُ يَزِيْدُ الرَّجُلَ فَصَاحَةً ﴾ ''مسواک آدمی کو فصاحت میں بڑھادیتی ہے۔''

مسواک کے ساتھ نماز کی فضیلت

(21) ﴿ صَلَاةٌ بِسِوَاكٍ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ صَلَاةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ ﴾
''مسواک کے ساتھ نماز مسواک کے بغیر نماز سے ستر گنا افضل ہے۔''

بسم اللہ پڑھ کر وضو کرنے کی فضیلت

(22) ﴿ مَنْ سَمَّى فِيْ وُضُوْئِهِ لَمْ يَزَلْ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ لَهُ الْحَسَنَاتِ حَتَّى يُحْدِثَ مِنْ ذَالِكَ الْوُضُوْءِ ﴾ ''جس نے وضو میں بسم اللہ پڑھی، جب تک اس کا وہ وضو ٹوٹ نہیں جاتا دو فرشتے مسلسل اس کے لیے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔''

20- [موضوع : امام صغانیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے ظاہر نے گھڑا ہے، امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 30) المصنوع (ص : 112) كشف الخفاء (457/1) العلل المتناهية (336/1) الفوائد المجموعة (ص : 11) السلسلة الضعيفة (642)]

21- [ضعیف : امام نوویؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[المجموع (72/1)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ہی ذکر کیا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 31)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الجامع الصغير (3519)] شیخ عبد الرزاق مہدی نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔[التعليق على شرح فتح القدير (٢٣/١)] شیخ شعیب أرنؤوط نے کہا ہے کہ یہ روایت ضعیف ہے اس کی سند منقطع ہے کیونکہ محمد بن اسحاق نے یہ حدیث امام زہریؒ سے نہیں سنی۔[مسند احمد محقق (٢٦٣٤٠)] حافظ ابن حجرؒ بیان کرتے ہیں کہ امام ابن معینؒ نے فرمایا: اس روایت کی کوئی سند بھی صحیح نہیں اور یہ روایت باطل ہے۔[تلخيص الحبير (٦٨/١)]

22- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں ابن علوان راوی ہے جو حدیثیں گھڑنے میں مشہور ہے۔تذكرة الموضوعات (ص : 31)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 12) المصنوع (ص : 186) كشف الخفاء (255/2) تنزيه الشريعة (80/2)]

انگلیوں کے خلال کی فضیلت

(23) ﴿ خَلِّلُوْا أَصَابِعَكُمْ لَا تَتَخَلَّلُهَا النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾ ”(وضو میں) اپنی انگلیوں کا خلال کیا کرو (ایسا کرنے سے) روزِ قیامت آگ ان کا خلال نہیں کرے گی۔“

دورانِ وضو انگوٹھی کو حرکت دینا

(24) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ ﴾

”نبی کریم ﷺ جب وضو کرتے تو اپنے انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔“

کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا سنت ہے

(25) ﴿ الْمَضْمَضَةُ وَ الْاِسْتِنْشَاقُ سُنَّةٌ ﴾ ”کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا سنت ہے۔“

جو سر کا مسح بھول جائے وہ کیا کرے؟

(26) ﴿ مَنْ نَسِيَ مَسْحَ الرَّأْسِ وَ ذَكَرَ وَهُوَ يُصَلِّيْ وَوَجَدَ فِيْ لِحْيَتِهِ بَلَلًا فَلْيَأْخُذْ مِنْهُ وَ يَمْسَحْ رَأْسَهُ فَإِنَّ ذَالِكَ يُجْزِيْهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فِيْهَا بَلَلًا فَلْيُعِدِ الصَّلَاةَ وَ الْوُضُوْءَ ﴾

”جو سر کا مسح بھول جائے اور اسے دورانِ نماز یاد آئے، اگر وہ اپنی داڑھی میں تری پائے تو

23- [ضعیف : امام عجلونیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام سخاویؒ اور امام شوکانیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [كشف الخفاء (382/1) تذكرة الموضوعات (ص : 31) المقاصد الحسنة (ص : 326) الفوائد المجموعة (ص : 11)]

24- [ضعیف : دارقطنی (83/1) امام دارقطنیؒ اس روایت کو نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں معمر راوی اور اس کا والد دونوں ضعیف ہیں۔ حافظ ابن حجرؒ اور شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[تغليق التعليق (106/2) ضعيف ابن ماجه (100)]

25- [ضعیف : دار قطنی (۸۵/۱) حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے کیونکہ اس کی سند میں اسماعیل بن مسلم راوی ضعیف ہے۔[تلخيص الحبير (۱۳۲/۱)] لہٰذا کلی اور ناک میں پانی چڑھانا سنت نہیں بلکہ فرض ہے جیسا کہ دیگر صحیح دلائل سے ثابت ہے۔]

اسی سے سر کا مسح کرلے یہ اسے کافی ہو جائے گا اور اگر تری نہ پائے تو نماز اور وضو دہرائے۔"

نبی ﷺ سے گردن کے مسح کا ثبوت

(27) ﴿وَ مَسَحَ رَقَبَتَهُ﴾

"(ایک طویل حدیث میں ہے کہ) آپ ﷺ نے (وضوء کرتے ہوئے) اپنی گردن کا مسح کیا۔"

دورانِ وضو گردن کے مسح کی فضیلت

(28) ﴿مَسْحُ الرَّقَبَةِ أَمَانٌ مِنَ الْغُلِّ﴾

"گردن کا مسح (روزِ قیامت) طوق سے بچنے کا ذریعہ ہے۔"

دورانِ وضو دعائیں پڑھنا

(29) ﴿فَلَمَّا أَنْ غَسَلَ يَدَيْهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ... فَلَمَّا أَنْ غَسَلَ وَجْهَهُ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي ...﴾ "جب آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ دھوئے تو یہ دعا پڑھی بسم الله والحمد لله ... اور جب آپ نے اپنا چہرہ دھویا تو یہ دعا پڑھی اللهم بيض وجهي ...۔

26- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں نہشل بن سعید راوی کذاب ہے۔[مجمع الزوائد (1234) المعجم الأوسط (307/7)]

27- [كشف الاستار للبزار (140/1) یہ روایت تین راویوں کی بنا پر ضعیف ہے۔① (محمد بن حجر) امام بخاریؒ نے اسے محل نظر کہا ہے اور امام ذہبیؒ نے کہا ہے کہ اس کے لیے مناکیر ہیں۔② (سعید بن عبد الجبار) امام نسائیؒ نے اسے غیر قوی کہا ہے۔③ (ابن ترکمانیؒ) بیان کرتے ہیں کہ مجھے اس کے حال اور نام کا کچھ علم نہیں۔[ميزان الاعتدال (511/3) ' (147/2) الجوهر النقى ذيل السنن الكبرى للبيهقى (30/2)]

28- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ ائمہ حدیث اس کی سند پر مطمئن نہیں۔[تلخيص الحبير (165/1) امام نوویؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[المجموع] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 31)] علامہ حوتؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 254) السلسلة الضعيفة (69)]

پیشاب کی وجہ سے اعضائے وضو ایک بار دھوئے جائیں اور..

(30) ﴿ اَلْوُضُوْءُ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً وَمِنَ الْغَائِطِ مَرَّتَيْنِ وَ مِنَ الْجَنَابَةِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ﴾

''پیشاب کی وجہ سے اعضائے وضو ایک ایک بار دھوئے جائیں، پاخانے کی وجہ سے دو دو بار اور جنابت کی وجہ سے تین تین بار۔''

مسح کرنے سے پاؤں کاٹ لینا بہتر

(31) ﴿ لَأَنْ أَقْطَعَ رِجْلِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ﴾

''مجھے موزوں پر مسح کرنے سے اپنے پاؤں کاٹ لینا زیادہ پسند ہے۔''

انگلیوں کے ساتھ خط کھینچتے ہوئے مسح

(32) ﴿ يَمْسَحُ عَلَى ظُهُوْرِ الْخُفِّ خُطُوْطًا بِالْأَصَابِعِ ﴾

''آپ ﷺ انگلیوں کے ساتھ خط کھینچتے ہوئے موزے کے ظاہری حصے کا مسح کیا کرتے تھے۔''

29- [باطل : حافظ ابن حجرؒ اور امام نوویؒ نے اس حدیث کو باطل کہا ہے۔ امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں عباد بن صہیب راوی ہے جسے امام بخاریؒ اور امام نسائیؒ نے متروک کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 13)] امام ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (339/1)] مزید دیکھیے: تنزيه الشريعة (80/2) البدر المنير (276/2)] یاد رہے کہ وضو کے دوران اعضا دھوتے ہوئے کوئی بھی خاص دعا ثابت نہیں۔]

30- [منکر : امام ابن عدیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے۔[الکامل (148/5)] امام ذہبیؒ نے اسے باطل کہا ہے۔[تنزيه الشريعة (82/2)] مزید دیکھیے: الفوائد المجموعة (ص : 14) تذكرة الموضوعات (ص : ٢٣)]

31- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اسے باطل کہا ہے جبکہ امام ابن حبانؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن مہاجر راوی ہے جو حدیثیں گھڑا کرتا تھا۔[تلخيص الحبير (297/1)] مزید دیکھیے: العلل المتناهية (947/2) نصب الراية (174/1) تنزيه الشريعة (81/2)]

32- [ضعیف : امام نوویؒ نے اسے ضعیف کہا ہے جبکہ امام الحرمینؒ نے فرمایا ہے کہ یہ بہت بڑی غلطی ہے۔ [تلخيص الحبير (301/1)]

مسح کی مدت

(33) ﴿ أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا وَ يَوْمَيْنِ حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا قَالَ لَهُ مَا بَدَا لَكَ ﴾ ”(ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول!) میں موزوں پر مسح کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں۔ انہوں نے کہا ایک یا دو دن حتی کہ انہوں نے سات دن کا کہا، تو آپ نے فرمایا، جتنی بھی دیر تجھے مناسب لگے۔“

زخموں کی پٹیوں پر مسح

(34) ﴿ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَبَائِرِ ﴾ ”آپ صلی اللہ علیہ وسلم (زخموں کی) پٹیوں پر مسح کیا کرتے تھے۔“

وضو کے بعد چھینٹے مارنا

(35) ﴿ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَضِحْ ﴾ ”جب تم وضو کرو تو (اپنے کپڑے کے نیچے) چھینٹے مارو۔“

وضوء کے بعد آسمان کی طرف دیکھنا

(36) ﴿ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ ﴾

”اچھا وضوء کیا اور پھر اپنی نظر کو آسمان کی طرف اٹھایا۔“

33- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں اور امام دار قطنیؒ فرماتے ہیں کہ یہ سند ثابت نہیں اور اس میں تین راوی مجہول ہیں۔[العلل المتناهية (358/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف ابن ماجه (122) ، ابن ماجه (550)]

34- [ضعیف : امام دار قطنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں اور اس میں ابو عمارہ راوی سخت ضعیف ہے۔[تنقيح التحقيق في احاديث التعليق (140/1) العلل المتناهية (360/1) الدراية (82/1) نصب الراية (186/1) تمام المنة (ص : 134)]

35- [باطل : امام ابن حبانؒ نے اس حدیث کو باطل کہا ہے۔ اس میں ایک تو ابن لہیعہ راوی ضعیف ہے اور دوسرا حسن بن علی راوی ہے جسے امام بخاریؒ نے منکر الحدیث اور امام دار قطنیؒ نے ضعیف کہا ہے۔ [العلل المتناهية (355/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[الضعيفة (1312)]

وضو کے بعد تولیے کا استعمال

(37) ﴿ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خِرْقَةٌ يُنَشِّفُ بِهَا بَعْدَ الْوُضُوْءِ ﴾

”رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک کپڑا تھا جس سے وضو کے بعد اعضا خشک کیا کرتے تھے۔“

قے آنے یا نکسیر پھوٹنے سے وضو ٹوٹنا

(38) ﴿ مَنْ أَصَابَهُ قَيْءٌ أَوْ رُعَافٌ أَوْ قَلَسٌ أَوْ مَذِيٌّ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ﴾

”جسے (نماز میں) قے آ جائے، یا نکسیر پھوٹ پڑے، یا پیٹ کے اندر کی کوئی چیز منہ تک آن پہنچے، یا مذی آ جائے تو اسے (نماز سے) نکل کر وضوء کرنا چاہیے۔“

نبی ﷺ نے قے سے وضو نہیں کیا

(39) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَاءَ فَلَمْ يَتَوَضَّأْ ﴾ ”نبی ﷺ نے قے کی اور وضو نہ کیا۔“

بت کو چھونے سے وضو ٹوٹنا

(40) ﴿ مَنْ مَسَّ صَنَمًا فَلْيَتَوَضَّأْ ﴾ ”جس نے بت کو چھوا وہ وضو کرے۔“

36- [ضعیف : مذکورہ روایت 'جس میں وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر اٹھانے کا ذکر ہے' ضعیف ہے کیونکہ اس میں ابن عم ابی عقیل راوی مجہول ہے۔ضعیف أبو داود (31) أبو داود (170) أحمد (150/4)] حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تلخیص الحبیر (130/1)]

37- [ضعیف : ضعیف ترمذی (53) العلل المتناهية (353/1) تلخیص الحبیر (295/1)]

38- [ضعیف : ضعیف ابن ماجة (252) ابن ماجة (1221) العلل المتناهية (608)] امام زیلعیؒ اور حافظ بوصیریؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[نصب الراية (38/1) مصباح الزجاجة (399/1)] اس کی سند میں اسماعیل بن عیاش راوی ضعیف ہے۔[المجروحين (12431) الجرح والتعديل (191/2) الكاشف (76/1) الميزان (240/1) التقريب (73/1)]

39- [لا اصل له : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے ایسی کوئی حدیث نہیں ملی۔[الدراية (29/1)]

40- [ضعیف : امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اسے بزار نے روایت کیا ہے اور اس میں صالح بن حیان راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (1273)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[الضعيفة (6422)]

قہقہہ سے وضو ٹوٹنا

(41) ﴿ فَأَمَرَ مَنْ ضَحِكَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَ الصَّلَاةَ ﴾ ''(ایک طویل روایت میں ہے کہ) آپ ﷺ نے حکم دیا کہ جو (نماز میں) ہنسے ہیں وہ وضو اور نماز دہرائیں۔''

(42) ﴿ إِذَا قَهْقَهَ الرَّجُلُ أَعَادَ الْوُضُوءَ وَ الصَّلَاةَ ﴾

''جب کوئی قہقہہ لگائے تو وضو اور نماز دہرائے۔''

شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے سے وضو ٹوٹنا

(43) ﴿ بَيْنَمَا رَجُلٌ يُصَلِّي مُسْبِلًا إِزَارَهُ إِذْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ ﴾

''ایک دفعہ ایک آدمی اپنا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا، جاؤ اور وضو کرو۔''

وضو اس چیز سے لازم ہوتا ہے جو بدن سے نکلے

(44) ﴿ الْوُضُوءُ مِمَّا يَخْرُجُ وَ لَيْسَ مِمَّا يَدْخُلُ ﴾

41- [ضعیف : مجمع الزوائد (246/1)] اس کی سند منقطع ہے جیسا کہ شیخ محمد صبحی حسن حلاق نے بیان کیا ہے کہ ابو العالیہؒ کا حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے لہٰذا یہ حدیث ضعیف ہے۔[التعليق على السيل الجرار (264/1)] مزید برآں اس کی سند میں محمد بن عبدالملک بن مروان بن حکم ابو جعفر واسطی دقیقی راوی مختلف فیہ ہے۔[ميزان الاعتدال (232/3)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس معنی کی دیگر تمام روایات بھی ضعیف ہیں۔[السيل الجرار (100/1۔ 101)]

42- [ضعیف : اس کی سند میں کذاب اور متروک راوی ہیں۔[العلل المتناهية (371/1)]

43- [ضعیف : المشكاة للألباني (238/1) ضعيف أبو داود (124)] اس کی سند میں ابو جعفر راوی مجہول ہے جیسا کہ امام منذریؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے غیر معروف قرار دیا ہے۔[مختصر سنن ابی داود (324/1) نيل الأوطار (118/3)]

44- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں فضیل بن مختار راوی بہت زیادہ ضعیف ہے اور شعبہ مولیٰ ابن عباس بھی ضعیف ہے۔[تلخيص الحبير (332/1)] امام ابن ملقنؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[خلاصة البدر المنير (52/1)]

''وضو اس چیز سے لازم ہوتا ہے جو بدن سے نکلے، اس چیز سے نہیں جو بدن میں داخل ہو۔''

خون بہنے سے وضو ٹوٹنا

(45) ﴿ اَلْوُضُوْءُ مِنْ كُلِّ دَمٍ سَائِلٍ ﴾ ''ہر بہنے والے خون سے وضوء ہے۔''

وضو کا شیطان

(46) ﴿ إِنَّ لِلْوُضُوْءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ وَلَهَانُ فَاتَّقُوْا وَسْوَاسَ الْمَاءِ ﴾

''وضو کا ایک شیطان ہے جسے ولہان کہا جاتا ہے، پس تم پانی کے وسوسوں سے بچو۔''

تیمم کے لیے دو مرتبہ زمین پر ہاتھ مارنا

(47) ﴿ اَلتَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ : ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَ ضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ﴾

''تیمّم یہ ہے کہ دو مرتبہ زمین پر ہاتھ مارا جائے' ایک مرتبہ چہرے کے لیے اور ایک مرتبہ کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کے لیے۔''

ایک تیمم سے ایک نماز

(48) ﴿ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لَا يُصَلِّيَ الرَّجُلُ بِالتَّيَمُّمِ إِلَّا صَلَاةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَتَيَمَّمُ لِلصَّلَاةِ الْأُخْرَى ﴾ ''سنت یہ ہے کہ آدمی تیمّم کے ساتھ صرف ایک نماز پڑھے اور پھر دوسری

45- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں انقطاع ہے۔[دارقطنی (157/1)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ضعف اور انقطاع ہے۔[الدراية (29/1)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (470)]

46- [ضعیف جدا : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ضعف ہے۔[تلخيص الحبير (185/1)] امام بغویؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[شرح السنة (53/2)] امام ابوزرعہ رازیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[العلل لابن ابی حاتم (60/1)] مزید دیکھیے : العلل المتناهية (345/1)]

47- [ضعیف : إرواء الغليل (١٨٥/١) اس کی سند میں علی بن ظبیان راوی ہے کہ جسے حافظ ابن حجرؒ، امام ابن قطانؒ اور امام ابن معینؒ وغیرہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔[تلخيص الحبير (١٥١/١)]

نماز کے لیے دوبارہ تیمّم کرے۔"

تیمّم والا وضو والے کی امامت نہ کرائے

(49) ﴿ لَا يَؤُمَّ الْمُتَيَمِّمُ الْمُتَوَضِّئِيْنَ ﴾ "تیمّم والا وضو والوں کی امامت نہ کرائے۔"

حلال جنابت سے کیے جانے والے غسل کا ثواب

(50) ﴿ مَنِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ حَلَالًا أَعْطَاهُ اللّٰهُ مِائَةَ قَصْرٍ مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَاءَ ﴾

"جس نے حلال (ذریعے سے لاحق ہونے والی) جنابت سے غسل کیا اللہ تعالیٰ اسے سفید موتی کے سو محل عطا فرمائیں گے۔"

دھوپ میں گرم ہونے والے پانی سے نہ نہاؤ

(51) ﴿ لَا تَغْتَسِلُوْا بِالْمَاءِ الَّذِيْ يَسْخُنُ فِي الشَّمْسِ فَإِنَّهُ يُعْدِيْ مِنَ الْبَرَصِ ﴾

"دھوپ میں گرم ہونے والے پانی سے مت نہاؤ کیونکہ وہ پھلبہری میں مبتلا کر دیتا ہے۔"

میت کو غسل اور اس کی ستر پوشی کی فضیلت

(52) ﴿ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَسَتَرَ عَلَيْهِ وَ أَدَّى الْأَمَانَةَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ أَرْبَعِيْنَ كَبِيْرَةً ﴾

48- [ضعیف : اس کی سند میں حسن بن عمارہ راوی ہے جسے امام شعبہؒ، امام سفیانؒ، امام احمدؒ اور امام دار قطنیؒ وغیرہ نے ضعیف کہا ہے۔[دارقطنی (185/1) مجمع الزوائد (1428)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (423)]

49- [ضعیف : امام دار قطنیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[دارقطنی (185/1)]

50- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (84/2) تذكرة الموضوعات (ص : 32) المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص : 175) اللآلی المصنوعة للسيوطی (8/2) كشف الخفاء للعجلونی (229/2)]

51- [ضعیف : اس کی سند میں سوادہ راوی مجہول ہے جیسے کہ علامہ طاہر پٹنیؒ، امام عقیلیؒ، امام شوکانیؒ اور شیخ البانیؒ نے نقل فرمایا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 32) الفوائد المجموعة (ص : 8) ارواء الغليل (52/1)]

’’جس نے میت کو غسل دیا اور اس کے عیوب کی پردہ پوشی کی اور امانت ادا کر دی تو اللہ تعالیٰ اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف فرمائیں گے۔‘‘

غسل جنابت میں ایک بال بھی خشک نہ رہے

(53) ﴿مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا فِي النَّارِ﴾

’’جس شخص نے جنابت کی وجہ سے (غسل کرتے ہوئے) ایک بال برابر جگہ بھی بغیر دھوئے چھوڑ دی تو اس کے ساتھ آتشِ جہنم میں اس طرح اور اس طرح کیا جائے گا۔‘‘

ہر بال کے نیچے جنابت

(54) ﴿تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَ انْقُوا الْبَشَرَ﴾

’’ہر بال کے نیچے جنابت ہے اس لیے بالوں کو دھوؤ اور جلد کو صاف کرو۔‘‘

چار دنوں میں غسل

(55) ﴿كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمْعَةِ وَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَ يَوْمَ النَّحْرِ وَ يَوْمَ عَرَفَةَ﴾

’’نبی ﷺ بروز جمعہ، عید الفطر، عید الاضحیٰ اور عرفہ کے روز غسل کیا کرتے تھے۔‘‘

52- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات (85/2) میں ذکر کیا ہے۔ مزید دیکھئے: تذکرة الموضوعات (ص : 219) اللآلی المصنوعة للسیوطی (9/2)]

53- [ضعیف : ضعیف أبو داود (47) إرواء الغلیل (133)]

54- [ضعیف جدا : ضعیف ابو داود (216) ضعیف ابن ماجه (132) حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کا دارومدار حارث بن وجیہ راوی پر ہے اور وہ بہت زیادہ ضعیف ہے۔ امام ابوداودؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی حدیث منکر ہے اور وہ ضعیف ہے۔ [تلخیص الحبیر (263/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ [الضعیفة (3801)]

55- [موضوع : إرواء الغلیل (146) ضعیف الجامع الصغیر (4590) حافظ بوصیریؒ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ [الزوائد (431/1)]

چار چیزوں کی وجہ سے غسل

(56) ﴿ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَرْبَعٍ ؛ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيَوْمَ الْجُمْعَةِ وَ مِنَ الْحِجَامَةِ وَ غُسْلِ الْمَيِّتِ ﴾ ''نبی ﷺ چار چیزوں کی وجہ سے غسل کرلیا کرتے تھے ① جمعہ ② جنابت ③ سینگی لگوانا ④ میت کو غسل دینا۔''

ہر جمعہ کو غسل کرو خواہ پانی خریدنا پڑے

(57) ﴿ اغْتَسِلْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ وَلَوْ أَنْ تَشْتَرِيَ الْمَاءَ بِقُوْتِ يَوْمِكَ ﴾
''ہر جمعہ کو غسل کرو خواہ تمہیں اپنے دن بھر کی خوراک کے بدلے ہی پانی خریدنا پڑے۔''

غسل کے بعد وضوء

(58) ﴿ مَنْ تَوَضَّأَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا ﴾
''جس نے غسل کے بعد وضوء کیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

حائضہ اور جنبی قرآن نہ پڑھیں

(59) ﴿ لَا تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَ لَا الْجُنُبُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ ﴾
''حائضہ اور جنبی قرآن کریم سے کچھ نہ پڑھیں۔''

56- [**ضعیف** : ضعيف أبو داود (693) ابو داود (3160) یہ روایت ضعیف ہے۔[التعليق على السيل الجرار (1/ 303)] کیونکہ اس کی سند میں ''مصعب بن شیبہ'' راوی ضعیف ہے۔[التقريب (2/ 251) الضعفاء للعقيلي (4/ 196) ميزان الاعتدال (4/ 120) الجرح و التعديل (4/ 305)] امام دارقطنیؒ نے اس راوی کو غیر قوی وغیر حافظ کہا ہے جبکہ امام نسائیؒ نے اسے منکر الحدیث کہا ہے۔[سنن دار قطني (1/ 157) تهذيب التهذيب (10/ 147)]

57- [**موضوع** : تذكرة الموضوعات (ص : 33) تنزيه الشريعة (2/ 84)]

58- [**ضعیف** : ضعيف الجامع الصغير (5535)] علامہ ابن طاہر مقدسیؒ نقل فرماتے ہیں کہ اس میں یوسف بن خالد راوی متروک الحدیث ہے۔[ذخيرة الحفاظ (5229)]

(60) ﴿ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرآنِ شَيْءٌ سِوَى الْجَنَابَةِ ﴾
''آپ ﷺ کو قرآن پڑھنے سے سوائے جنابت کے اور کوئی چیز نہ روکتی۔''

حیض کی مدت

(61) ﴿ أَقَلُّ الْحَيْضِ ثَلَاثٌ وَ أَكْثَرُهُ عَشْرٌ ﴾
''حیض کی کم از کم مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ مدت دس دن ہے۔''

نفاس کی مدت

(62) ﴿ وَقَّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا اِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَالِكَ ﴾ ''آپ ﷺ نے نفاس والی عورتوں کے لیے چالیس دن مقرر فرمائے الا کہ وہ اس سے پہلے پاک ہو جائیں۔''

نماز سے متعلقہ روایات

اذان سے متعلقہ روایات

مؤذن کے سر پر پروردگار کا ہاتھ

(63) ﴿ اِذَا أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِيْ أَذَانِهِ وَ ضَعَ الرَّبُّ يَدَهُ فَوْقَ رَأْسِهِ فَلَا يَزَالُ كَذَالِكَ

59- [ضعیف : ضعیف ترمذی (۱۸) ترمذی (۱۳۱) العقیلی فی الضعفاء (۱/۹۰) امام بخاریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اسماعیل بن عیاش راوی منکر الحدیث ہے۔ [نصب الرایة (195/1)]

60- [ضعیف : إرواء الغلیل (۲/۲٤۲) تمام المنة (ص/۱۱٦)]

61- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ابن منہال راوی مجہول جبکہ محمد بن احمد راوی ضعیف ہے۔[دارقطنی (219/1)] اسے طبرانی نے بھی روایت کیا ہے اور اس میں علاء بن حارث راوی ہے جسے امام بخاریؒ نے منکر الحدیث کہا ہے۔[أسنی المطالب (ص : 64)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1414)]

62- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ضعف ہے۔[الدرایة (89/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [الضعيفة (5653) ارواء الغليل (201)]

حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ أَذَانِهِ ﴾ ”جب مؤذن اذان شروع کرتا ہے تو پروردگار اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھ دیتا ہے اور مؤذن کے اذان سے فارغ ہونے تک اسی طرح رہتا ہے۔“

اذان کے لیے وضو کی شرط

(64) ﴿ لَا يُؤَذِّنُ إِلَّا مُتَوَضِّئٌ ﴾ ”صرف باوضو شخص ہی اذان دے۔“

اذان کے لیے بلوغت کی شرط

(65) ﴿ لَا يُؤَذِّنُ غُلَامٌ حَتّٰى يَحْتَلِمَ ﴾ ”کوئی بچہ اذان نہ دے حتی کہ بالغ ہو جائے۔“

اذان کے لیے فصاحت کی شرط

(66) ﴿ لَا يُؤَذِّنُ لَكُمْ إِلَّا فَصِيحٌ ﴾ ”تمہارے لیے صرف فصیح شخص ہی اذان دے۔“

63- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عمر بن صبح ہے جو بہت زیادہ حدیثیں گھڑنے والا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 21)] علامہ طاہر پٹنی نے کہا ہے کہ اس کی سند میں عمر بن صبح اور زید العمی راوی ضعیف ہیں ۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 35)] حافظ ابن عراقؒ نے بھی یہ کہہ کر کہ ”اس میں عمر بن صبح ہے“ اس کے ضعف کی طرف اشارہ کیا ہے۔ [تنزیه الشریعة المرفوعة (138/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعیفة (2213)]

64- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت منقطع ہے اور اسے امام زہریؒ سے بیان کرنے والا راوی بھی ضعیف ہے۔[التلخیص (400/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (6317)] مزید دیکھیے: أسنی المطالب (ص : 326) الدرایة (120/1) نصب الرایة (292/1) خلاصة البدر المنیر (104/1)]

65- [ضعیف : علامہ ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ابراہیم بن ابی یحییٰ راوی متروک الحدیث ہے۔[ذخیرة الحفاظ (6263)]

66- [ضعیف : علامہ ابن طاہر مقدسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ھارون بن محمد راوی مجہول ہے۔[ذخیرة الحفاظ (6264)]

کلمہ شہادت سن کر انگشت شہادت چومنے کی فضیلت

(67) ﴿ مَسْحُ الْعَيْنَيْنِ بِبَاطِنِ أَنْمِلَتَي السَّبَّابَتَيْنِ بَعْدَ تَقْبِيْلِهِمَا عِنْدَ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ أَنَّ مَنْ فَعَلَ ذَالِكَ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتَهُ ﴾

''مؤذن جب'' اشهد ان محمدا رسول الله'' کہے اس وقت دونوں انگشت شہادت کے اندرونی حصوں کو چوم کر آنکھوں پر پھیرنے والے کے لیے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔''

اذان کی کثرت سے سردی میں کمی

(68) ﴿ مَا مِنْ مَدِيْنَةٍ يَكْثُرُ أَذَانُهَا إِلَّا قَلَّ بَرْدُهَا ﴾

''جس شہر میں بکثرت اذان ہوتی ہے اس میں سردی کم ہو جاتی ہے۔''

آسمان والوں کے مؤذن اور امام

(69) ﴿ مُؤَذِّنُ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ جِبْرِيْلُ وَ إِمَامُهُمْ مِيْكَائِيْلُ ﴾

''آسمان والوں کے مؤذن جبرئیل علیہ السلام اور امام میکائیل علیہ السلام ہیں۔''

67- [ضعیف : امام سخاویؒ نے اسے غیر صحیح قرار دیا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 605)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ ابن طاہر نے ''تذکرة'' میں کہا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[الفوائد المجموعة فی الأحادیث الموضوعة (ص : 20)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے غیر صحیح کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (73)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (206/2) تذکرة الموضوعات (ص : 34)]

68- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ گھڑا گیا ہے۔[الموضوعات (91/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ، امام سیوطیؒ، امام عجلونیؒ، امام سخاویؒ، امام شوکانیؒ اور امام ابن عراقؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 34) اللآلی المصنوعة (12/2) کشف الخفاء (192/2) المقاصد الحسنة (ص : 585) الفوائد المجموعة (ص : 18) تنزيه الشريعة (89/2)]

69- [منکر : تذکرة الموضوعات (ص : 110) تنزيه الشريعة المرفوعة (281/1)]

اذان واقامت میں دُہرے کلمات

(70) ﴿كَانَ أَذَانُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ شَفْعًا شَفْعًا فِي الْأَذَانِ وَ الْإِقَامَةِ﴾

''اذان اورا قامت میں رسول اللہ ﷺ کے کلمات دُہرے ہوا کرتے تھے۔''

جواذان دے وہی اقامت کہے

(71) ﴿مَنْ أَذَّنَ فَلْيُقِمْ﴾ ''جواذان دے وہی اقامت کہے۔''

اذان اورا قامت کا زیادہ حقدار

(72) ﴿الْمُؤَذِّنُ أَمْلَكُ بِالْأَذَانِ وَ الْإِمَامُ أَمْلَكُ بِالْإِقَامَةِ﴾

''مؤذن اذان کا زیادہ مالک ہے جبکہ امام اقامت کا زیادہ مالک ہے۔''

جوصرف اقامت کہے

(73) ﴿مَنْ أَفْرَدَ الْإِقَامَةَ فَلَيْسَ مِنَّا﴾ ''جوصرف اقامت کہے وہ ہم میں سے نہیں۔''

70- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں قاضی محمد بن عبدالرحمٰن راوی ضعیف الحدیث سیء الحفظ ہے۔[دارقطنی (241/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ترمذی (142)]

71- [لا اصل لہ : امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ الفاظ محض لوگوں کی زبانوں پر مشہور ہی ہیں۔[کشف الخفاء (224/2)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ ان لفظوں میں اس کی کوئی اصل نہیں، البتہ ان لفظوں "من اذن فهو يقيم" میں ایک روایت مروی ہے مگر وہ بھی ضعیف ہے۔[السلسلة الضعيفة (35)]

72- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن عدیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (41/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (4669)]

73- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ھے ۔ [الموضوعات (92/2)] علاوہ ازیں علامہ طاہر پٹنیؒ، امام ہرویؒ، امام سیوطیؒ، امام عجلونیؒ اور امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 35) المصنوع (ص : 180) اللآلى المصنوعة (12/2) كشف الخفاء (267/2) الفوائد المجموعة (ص : 18)]

اقامت کے جواب میں اقامها الله وأدامها

(74) ﴿ أَنَّ بِلَالًا أَخَذَ فِي الْإِقَامَةِ فَلَمَّا بَلَغَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَقَامَهَا اللهُ وَ أَدَامَهَا ﴾ "بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنی شروع کی تو جب وہ قد قامت الصلاة پر پہنچے تو نبی ﷺ نے کہا اقامها الله وأدامها۔"

مغرب کے سوا ہر اذان و اقامت کے درمیان نماز

(75) ﴿ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ إِلَّا الْمَغْرِبَ ﴾

"ہر دو اذانوں (یعنی اذان و اقامت) کے درمیان (نفل) نماز ہے سوائے مغرب کے۔"

اذان و اقامت کا درمیانی فاصلہ

(76) ﴿ اجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَ إِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْآكِلُ مِنْ أَكْلِهِ وَ الشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ ﴾ "اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا فاصلہ رکھو جتنے میں کوئی کھانے اور پینے والا اپنے کھانے پینے سے فارغ ہو جاتا ہے۔"

74- [ضعیف : ضعيف أبو داود (١٠٤) أبو داود (٥٢٨)] حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے [تلخيص الحبير (٣٧٨/١)] اس کی سند میں شھر بن حوشب راوی متکلم فیہ ہے۔[الميزان (٢٨٣/٢) التهذيب (٣٦٩/٤)] اس کی سند میں ایک اور راوی (رجل من اھل الشام) مجہول ہے اور محمد بن ثابت العبدی بھی ضعیف ہے۔[ميزن الاعتدال (٤٩٥/٣)]

75- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں حیان بن عبداللہ راوی کذاب ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 36) حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ بين كل اذانين صلاة کے الفاظ تو ثابت ہیں البتہ بعد والے الفاظ ضعیف روایت میں ہیں۔[تلخيص (100/2)] شیخ البانیؒ نے ان لفظوں میں اس روایت کو منکر کہا ہے جبکہ الا المغرب کے علاوہ باقی حدیث کو صحیح کہا ہے۔[الضعيفة (2139) الصحيحة (231/1)]

76- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (106/2)] امام ترمذیؒ نے اس کی سند کو مجہول کہا ہے۔[تخريج الاحياء (483)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[ضعيف ترمذى (143) الارواء (228)]

بچے کے کان میں اذان واقامت

(77) ''جس کے ہاں کوئی بچہ پیدا ہو اور وہ اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہے تو اسے ام صبیان کی بیماری نقصان نہیں پہنچائے گی۔''

نماز کی اهمیت وفضیلت سے متعلقه روایات

جس کی نماز نہیں اس کا اسلام نہیں

(78) ﴿لَا سَهْمَ فِي الْإِسْلَامِ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ﴾

''جس نے نماز ادا نہ کی اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔''

لوگوں پر اولین دینی فرض

(79) ﴿إِنَّ أَوَّلَ مَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَى النَّاسِ مِنْ دِينِهِمْ الصَّلَاةُ﴾

''اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر ان کے دین کے حوالے سے سب سے پہلے نماز فرض کی۔''

نماز کی حفاظت کرنے والا اللہ کا ولی

(80) ﴿ثَلَاثٌ مَنْ حَفِظَهُنَّ فَهُوَ وَلِيٌّ حَقًّا وَ مَنْ ضَيَّعَهُنَّ فَهُوَ عَدُوٌّ حَقًّا : الصَّلَاةُ وَ الصِّيَامُ وَ الْجَنَابَةُ﴾ ''نماز، روزہ اور جنابت کی حفاظت کرنے والا سچا ولی ہے جبکہ انہیں ضائع کرنے والا سچا دشمن ہے۔''

77- [موضوع : الضعيفة (2321)] یہ روایت ہماری اس احادیث ضعیفہ سیریز کی پہلی کتاب ''100 مشہور ضعیف احادیث'' میں 42 نمبر پر گزر چکی ہے، ملاحظہ فرمائیے۔]

78- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبداللہ بن سعید راوی ہے جس کے ضعف پر تمام اہل علم کا اتفاق ہے۔[مجمع الزوائد (1612)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (301)]

79- [ضعیف : ضعيف الترغيب والترهيب (211)]

نمازیوں کو قتل کرنے کی ممانعت

(81) ﴿ اِنِّیْ نُهِیْتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّیْنَ ﴾ ”مجھے نمازیوں کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔“

باجماعت نماز عشاء پڑھنے کی فضیلت

(82) ﴿ مَنْ صَلَّی الْعِشَاءَ فِیْ جَمَاعَةٍ فَقَدْ أَخَذَ بِحَظِّهٖ مِنْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ﴾

”جس نے نماز عشاء جماعت کے ساتھ ادا کی اس نے شب قدر سے اپنا حصہ پالیا۔“

اوقات نماز سے متعلقہ روایات

کھانے کے لیے نماز لیٹ کرنے کی ممانعت

(83) ﴿ لَا تُؤَخَّرُ الصَّلَاةُ لِطَعَامٍ وَ لَا لِغَیْرِهٖ ﴾

”نہ تو کھانے کے لیے نماز لیٹ کی جائے اور نہ ہی کسی اور کام کے لیے۔“

نماز کا اول وقت اللہ کی رضامندی

80- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عدی بن فضل راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (1616)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [الضعیفة (3432)]

81- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو راوی مجہول ہیں اور یہ حدیث ثابت نہیں۔ [کما فی العلل المتناهیة (752/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس میں عامر بن یساف راوی منکر الحدیث ہے۔ [مجمع الزوائد (28/2)] شیخ البانیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔ [ضعیف الترغیب (1260)]

82- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مسلمہ بن علی راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (2153)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [ضعیف الترغیب (226)]

83- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ اس میں محمد بن میمون راوی ہے جسے امام بخاریؒ اور امام ابن حبانؒ نے منکر الحدیث کہا ہے۔ [البدر المنیر (432/4)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف ابو داود (803) ضعیف الجامع (6182)]

(84) ﴿ اَلْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلَاةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَ الْآخِرُ عَفْوُ اللّٰهِ ﴾

”نماز کا اول وقت رضائے الٰہی کا جبکہ آخری وقت اللہ کی معافی و درگزر کا باعث ہے۔“

فجر کو روشنی میں ادا کرنے کی فضیلت

(85) ﴿ مَنْ نَوَّرَ بِالْفَجْرِ نَوَّرَ اللّٰهُ لَهُ قَلْبَهُ وَ قَبْرَهُ وَ قُبِلَتْ صَلَاتُهُ ﴾ ”جس نے فجر کو روشن کیا اللہ تعالیٰ اس کے دل اور قبر کو روشن کر دیں گے اور اس کی نماز بھی قبول کی جائے گی۔“

(86) ﴿ أَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ يُغْفَرْ لَكُمْ ﴾ ”فجر کو روشن کرو تمہیں بخش دیا جائے گا۔“

(87) ﴿ يُصَلِّي الْفَجْرَ حِيْنَ يَتَغَشَّى النُّوْرُ السَّمَاءَ ﴾

”آپ ﷺ نماز فجر اس وقت ادا فرماتے جب آسمان پر روشنی پھیل جاتی۔“

نماز عصر کی تاخیر سے ادائیگی

(88) ﴿ فَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ مَا دَامَتِ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ نَقِيَّةً ﴾

”آپ ﷺ نماز عصر کو اس وقت تک مؤخر کرتے جب تک سورج سفید اور صاف رہتا۔“

84- [**ضعیف** : كشف الخفاء (342/2) العلل المتناهية (388/1) الدراية (103/1) نصب الراية (242/1)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (6164)]

85- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (86/2)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں سلیمان بن عمرو راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 15)] مزید دیکھیے: تنزيه الشريعة (86/2)]

86- [**ضعیف** : ضعيف الجامع (845)]

87- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مسلم ملائی راوی ہے جسے امام احمدؒ، امام ابن معینؒ اور ایک جماعت نے ضعیف کہا ہے۔[مجمع الزوائد (43/2)]

88- [**ضعیف** : ضعيف ابو داود (79) شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے بطلان کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ یہ ان صحیح احادیث کے خلاف ہے جن میں مذکور ہے کہ آپ ﷺ نماز عصر کی جلدی ادائیگی کیا کرتے تھے، اس میں تاخیر نہیں کرتے تھے۔[ضعيف ابو داود - الام (63)]

مساجد سے متعلقہ روایات

مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے والے کا انجام

(89) ﴿ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا فِي الْمَسْجِدِ أَحْبَطَ اللّٰهُ أَعْمَالَهُ ﴾

''جو مسجد میں دنیاوی باتیں کرے اللہ تعالیٰ اس کے اعمال برباد کر دیتے ہیں۔''

اہل مساجد پر رشک

(90) ﴿ مَا مِنْ لَيْلَةٍ إِلَّا يُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ مَنْ تَغْبِطُوْنَ ؟ فَيَقُوْلُوْنَ : أَهْلَ الْمَسَاجِدِ ﴾ ''ہر رات ایک منادی پکار کر کہتا ہے کہ اے اہل قبور! تم کن پر رشک کرتے ہو؟ تو وہ جواب میں کہتے ہیں کہ اہل مساجد (یعنی مساجد سے تعلق رکھنے والوں) پر۔''

بچوں کو مساجد سے دور رکھنا

(91) ﴿ جَنِّبُوْا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ ﴾ ''اپنی مساجد کو اپنے بچوں سے بچاؤ۔''

89- [موضوع : امام صغانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 36)] ملا علی قاریؒ نے بھی ان کی موافقت کی ہے۔[کشف الخفاء (240/2)]

90- [لا اصل لہ : علامہ طاہر پٹنیؒ، حافظ عراقیؒ ، امام ہرویؒ، امام عجلونیؒ ، امام سبکیؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل موجود نہیں۔ [تذکرۃ الموضوعات (ص : 36) تخریج الاحیاء (1996) المصنوع (163/1) کشف الخفاء (191/2) احادیث الاحیاء التی لا اصل لها (ص : 25) الفوائد المجموعۃ (ص : 25)]

91- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (549/1)] امام بزارؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[أسنی المطالب (ص : 119)] امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [المقاصد الحسنۃ (ص : 285)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[العلل المتناهیة (403/1)] مزید دیکھئے: مجمع الزوائد (2049) الدرایۃ (287/1) ضعیف ابن ماجه (164)]

مساجد میں ٹھہرنا اس امت کی رہبانیت

(92) ﴿ رَهْبَانِيَّةُ أُمَّتِي الْقُعُوْدُ فِي الْمَسَاجِدِ ﴾

''مساجد میں ٹھہرنا میری امت کی رہبانیت ہے۔''

مساجد میں چراغ جلانے کی فضیلت

(93) ﴿ مَنْ أَسْرَجَ فِيْ مَسْجِدٍ سِرَاجًا لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ وَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَهُ مَا دَامَ فِي ذَالِكَ الْمَسْجِدِ ضَوْءٌ مِنْ ذَالِكَ السِّرَاجِ ﴾

''جس نے کسی مسجد میں چراغ جلایا، عام فرشتے اور عرش اٹھانے والے فرشتے اس کے لیے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک مسجد میں اس چراغ کی روشنی باقی رہتی ہے۔''

(94) ﴿ تَعَاهَدُوْا هٰذِهِ الْمَسَاجِدَ بِالتَّجْصِيْصِ وَ الْقَنَادِيْلِ وَ السُّرُجِ وَ الرِّيْحِ الطَّيِّبَةِ ﴾ ''ان مساجد کا خیال رکھو انہیں چونا گچ کرنے، ان میں قندیلیں لگانے، چراغ جلانے اور پاکیزہ خوشبو لگانے کے ساتھ۔''

روز قیامت صرف مساجد باقی رہ جائیں گی

92- [لا اصل له : حافظ عراقیؒ، امام ہرویؒ، امام عجلونیؒ، ملا علی قاریؒ، امام سبکیؒ اور شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل موجود نہیں۔[تخریج الاحیاء (226/9) المصنوع (ص : 106) کشف الخفاء (436/1) احادیث الاحیاء التی لا اصل لها (ص : 61) اصلاح المساجد للألبانی (ص : 169)]

93- [ضعیف : علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 37)] امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی سند معروف نہیں۔[احادیث القصاص (ص : 116) مزید دیکھئے: أسنی المطالب (ص : 259) المقاصد الحسنة (ص : 622) الفوائد المجموعة (ص : 125) کشف الخفاء (226/2) السلسلة الضعيفة (1169)]

94- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[تذکرۃ الموضوعات (ص : 37)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں حسین بن علوان راوی وضاع ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 26) مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة (136/2)]

(95) ﴿ تَذْهَبُ الْأَرْضُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّهَا إِلَّا الْمَسَاجِد فَإِنَّهُ يَنْضَمُّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ ﴾ ''روزِ قیامت ساری زمینیں ختم ہو جائیں گی سوائے مساجد کے، وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل جائیں گی۔''

مسجد میں جھاڑو دینے کی فضیلت

(96) ﴿ مَنْ كَسَحَ بَيْتًا مِنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ فَكَأَنَّمَا حَجَّ أَرْبَعَمِائَةِ حَجَّةٍ ﴾

''جس نے اللہ کے کسی گھر (یعنی مسجد) میں جھاڑو دیا گویا اس نے چار سو مرتبہ حج کیا۔''

(97) ﴿ كَنْسُ الْمَسَاجِدِ مُهُوْرُ الْحُوْرِ الْعِيْنِ ﴾

''مساجد میں جھاڑو دینا حورعین کا حق مہر ہے۔''

مسجد سے تنکا نکالنے میں بھی اجر

(98) ﴿ عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُوْرُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ ﴾

''مجھ پر میری امت کے اجر پیش کیے گئے حتی کہ وہ تنکا بھی جسے آدمی مسجد سے نکالتا ہے۔''

جو شخص مسجد میں جوں پائے

(99) ﴿ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْقُمْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَدْفِنْهَا ﴾

95- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (94/2)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں اصرم بن حوشب راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 23)] مزید دیکھئے: تذکرة الموضوعات (ص : 37) اللآلی المصنوعة (15/2) مجمع الزوائد (109/2) تنزيه الشريعة (89/2) السلسلة الضعيفة (765)]

96- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 37) الفوائد المجموعة (ص : 27) تنزيه الشريعة (137/2)]

97- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں، اس میں بہت سے مجہول راوی ہیں۔[الموضوعات (254/3)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (4147)]

98- [ضعیف : ضعیف ترمذی (558) ضعیف ابو داود (390) ضعیف الجامع (3700)]

''اگر تم میں سے کوئی مسجد میں جوں پائے تو اسے دفن کر دے۔''

سترہ سے متعلقہ روایات

نمازی کے پاس سترہ نہ ہو تو سامنے خط کھینچ لینا

(100)﴿ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ عَصًا فَلْيَخُطَّ خَطًّا ﴾

''اگر نمازی کے پاس چھڑی (وغیرہ بطورِ سترہ) نہ ہو تو خط کھینچ لے۔''

نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی

(101)﴿ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ وَ ادْرَؤُوْا مَا اسْتَطَعْتُمْ ﴾ ''نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی، (اس لیے سامنے سے گزرنے والے کو) حسب استطاعت دور ہٹاؤ۔''

نمازی کے آگے سے عمداً گزرنا

(102)﴿ إِنَّ الَّذِيْ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّيْ عَمَدًا يَتَمَنَّى يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ

99- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یوسف بن خالد سمتی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2014)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2717)] مزید دیکھیے: المقاصد الحسنة (692/1) کشف الخفاء (314/2)]

100- [ضعیف : ضعيف أبو داود (١٣٤) ضعيف الجامع (٥٦٩)] امام بغویؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔امام ابن صلاحؒ نے اس حدیث کو مضطرب کے لیے بطور مثال پیش کیا ہے۔[تلخيص الحبير (٥١٨/١)] شیخ محمد صبحی حلاق نے اسے ضعیف کہا ہے۔[التعليق على السيل الجرار (٣٩٣/١)] امام سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ امام ابن عیینہؒ سے اس حدیث کی تضعیف بیان کی گئی ہے......اور اسی طرح امام شافعیؒ، امام بیہقیؒ اور امام نوویؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[تدريب الراوى (٢٦٤/١)]

101- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[بلوغ المرام (47/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یحییٰ بن میمون تمار راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2307)] امام ابن جوزیؒ نے اس روایت کو غیر صحیح جبکہ شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[العلل المتناهية (445/1) ضعيف الجامع الصغير (6366)]

شَجَـرَةٌ يَابِسَةٌ ﴾ ''جو شخص نمازی کے آگے سے جان بوجھ کر گزرتا ہے وہ روزِ قیامت یہ تمنا کرے گا کہ کاش وہ خشک درخت ہوتا۔''

آدمی کو سترہ بنانے سے نماز کا اعادہ

(103)﴿ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي إِلَى رَجُلٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ ﴾ ''آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو کسی آدمی کو سترہ بنا کر نماز پڑھ رہا تھا، تو اسے نماز دوبارہ پڑھنے کا حکم دیا۔''

آدمی اور قبر کو سترہ بنانے کی ممانعت

(104)﴿ اَلَا لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ إِلَى أَحَدٍ وَلَا إِلَى قَبْرٍ ﴾

''خبردار! کوئی شخص بھی کسی شخص یا قبر کو سترہ بنا کر نماز نہ پڑھے۔''

شرائط نماز سے متعلقہ روایات

ایک کپڑے میں نماز

(105)﴿ قَالَ أَبُوبَكْرٍ : إِنَّ آخِرَ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَلْفِي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ﴾ ''حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جو آخری نماز میرے پیچھے میں پڑھی تھی وہ ایک کپڑے میں پڑھی تھی۔''

(106)﴿ الصَّلَاةُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ سُنَّةٌ ﴾ ''ایک کپڑے میں نماز سنت ہے۔''

102- [ضعیف : الضعيفة (3033) ضعيف الجامع (3452)]

103- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالاعلی تغلبی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2304)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ضعف ہے۔[الدراية (184/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (6018)]

104- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (431/1)]

105- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں واقدی راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (179/2)] مزید دیکھیے: كنز العمال (16/8) مسند ابو يعلى (52/1)]

آدھے کپڑے میں نماز

(107) ﴿ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَعَائِشَةَ يُصَلِّيَانِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ؛ نِصْفُهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَنِصْفُهُ عَلَى عَائِشَةَ ﴾ ”(ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ) میں نے نبی ﷺ اور عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا، آدھا کپڑا نبی ﷺ پر اور آدھا عائشہ رضی اللہ عنہا پر تھا۔“

شلوار میں نماز کی ممانعت

(108) ﴿ نَهَى ﷺ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّرَاوِيلِ ﴾

”آپ ﷺ نے شلوار میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔“

نماز میں شلوار لٹکانے پر وعید

(109) ﴿ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَارْفَعُوْا سَبَلَكُمْ فَكُلُّ شَيْءٍ أَصَابَ الْأَرْضَ مِنْ سَبَلِكُمْ فَفِي النَّارِ ﴾ ”جب تم نماز پڑھو تو اپنی چادریں ٹخنوں سے اوپر اٹھالو۔ تمہاری چادروں میں سے جو کچھ بھی زمین کو چھوئے وہ آگ میں ہے۔“

106- [ضعیف : المشکاۃ للألبانی (771) الثمر المستطاب (ص : 294)] امام ہیثمیؒ کے بیان کے مطابق اس کی سند میں انقطاع ہے۔[مجمع الزوائد (179/2)]

107- [ضعیف : حافظ عراقیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تخریج الاحیاء (104/6)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ضرار بن صرد راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2216)]

108- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (681/2)] امام ہیثمیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں حسین بن وردان راوی ہے جسے امام ابوحاتمؒ نے غیر قوی کہا ہے۔[مجمع الزوائد (2229)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے ۔[ضعیف الجامع (6047)]

109- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عیسیٰ ابن قرطاس راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (182/2)] شیخ البانیؒ اور ابواسحاق حوینی نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [الضعيفة (1626) النافلة فى الا حاديث الضعيفة والباطلة (ص : 24)]

جوتے پہن کر نماز

(110) ﴿ اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَانْتَعِلُوْا ﴾

”جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو جوتے پہن لیا کرو۔“

(111) ﴿ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ الصَّلَاةُ فِي النَّعْلَيْنِ ﴾

”نماز کی تکمیل میں یہ بھی شامل ہے کہ جوتوں سمیت نماز پڑھی جائے۔“

نماز کی کیفیت سے متعلقہ روایات

بسم اللہ کی جہری قراءت

(112) ﴿ اَتَانِي جِبْرِيْلُ فَقَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيْمِ فَجَهَرَ بِهَا ﴾

”میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے، انہوں نے (ابتدائے نماز میں) اونچی آواز سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھی۔“

صرف ایک مرتبہ رفع الیدین

(113) ﴿ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي ابْتِدَاءِ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَا يَعُوْدُ ﴾

”آپ ﷺ ابتدائے نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے، پھر دوبارہ نہیں کرتے تھے۔“

110- [موضوع : امام ابن جوزیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الموضوعات (95/2) تذکرة الموضوعات (ص : 38) اللآلی المصنوعة (15/2) الفوائد المجموعة (ص : 23) تنزيه الشريعة (117/2)]

111- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (16/2)] امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں علی بن عاصم راوی متکلم فیہ ہے۔[مجمع الزوائد (2249)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[الضعيفة (6084)]

112- [موضوع : السلسلة الضعيفة (2451)]

(114) ﴿ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَ كُلَّمَا رَفَعَ ثُمَّ صَارَ إِلَى افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ وَتَرَكَ مَا سِوَى ذَالِكَ ﴾

''رسول اللہ ﷺ جب بھی رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے تو رفع الیدین کیا کرتے تھے، پھر صرف نماز کے شروع میں رفع الیدین کرتے اور اس کے علاوہ نہ کرتے۔''

رفع الیدین کرنے والے کی کوئی نماز نہیں

(115) ﴿ مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ ﴾

''جس نے نماز میں رفع الیدین کیا اس کی کوئی نماز نہیں۔''

ناف سے نیچے ہاتھ باندھنا سنت ہے

113- [**ضعیف** : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ تمام محدثین کا اتفاق ہے کہ یہ جھوٹ ہے۔[منهاج السنة (429/7)] یہ حدیث شریف راوی کی وجہ سے ضعیف ہے۔ شیخ البانیؒ نے اس حدیث اور اس معنی کی تمام دیگر روایات کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف أبو داود (153، 154، 155، 156)] مزید دیکھئے: التحقيق في احاديث الخلاف (335/1) تلخيص الحبير (544/1) الدراية (150/1) البدر المنير (480/3)]

114- [**لا اصل له** : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں اور نہ ہی اسے بیان کرنے والا کوئی معروف ہے۔[تلخيص الحبير (437/1)] مزید دیکھئے: نصب الراية (392/1) البدر المنير (484/3)]

115- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (97/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ، امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام حاکمؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 39) الفوائد المجموعة (ص : 29) اللآلي المصنوعة (17/2) تلخيص الحبير (436/1)]

116- [**ضعیف** : امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی تضعیف پر (علماء نے) اتفاق کیا ہے۔[الخلاصة (۳۵۹/۱)] اس کی سند میں عبدالرحمٰن بن اسحاق کوفی راوی (ضعیف ہے)، امام ابوداودؒ نے کہا ہے کہ میں نے امام احمدؒ کو اس (راوی کا) ضعف بیان کرتے ہوئے سنا ہے اور امام بخاریؒ نے کہا ہے کہ اس راوی میں نظر ہے...... امام نوویؒ نے اس راوی کو بالاتفاق ضعیف قرار دیا ہے۔[نيل الأوطار (۷۰۶/۱) شرح مسلم للنووي (۱۰۵/۳)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف أبو داود (۱۵۷)]

(116) ﴿مِنَ السُّنَّةِ وَضْعُ الْكَفِّ عَلَى الْكَفِّ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ السُّرَّةِ﴾

”نماز میں ہاتھ کو ہاتھ پر ناف سے نیچے باندھنا سنت ہے۔“

امام کے پیچھے قراءت کی ضرورت نہیں

(117) ﴿مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ﴾

”جس کے آگے امام ہو تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہوتی ہے۔“

(118) ﴿يَكْفِيكَ قِرَاءَةُ الْإِمَامِ خَافَتَ أَوْ جَهَرَ﴾

”تمہیں امام کی قراءت ہی کافی ہے خواہ وہ سری قراءت کرے یا جہری۔“

(119) ﴿لَا قِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ﴾ ”امام کے پیچھے کوئی قراءت نہیں۔“

(120) ﴿مَنْ قَرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ﴾

”جس نے امام کے پیچھے قراءت کی اس کی نماز نہیں ہوتی۔“

117- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کی متعدد اسناد ہیں مگر تمام معلول ہیں۔[تلخیص الحبیر (455/1)] امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے بیان کرنے والے راوی ضعیف ہیں۔ [دارقطنی (323/1)] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کو امام دارقطنیؒ، امام بیہقیؒ اور امام ابن عدیؒ وغیرہ نے جابر جعفی راوی کی وجہ سے ضعیف قرار دیا ہے۔ [أسنی المطالب (323/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت طبرانی اوسط میں بھی موجود ہے مگر اس میں ابو ہارون العبدی راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (2649)]

118- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عاصم راوی قوی نہیں اور اسے مرفوع بیان کرنا بھی وہم ہے۔[دارقطنی (331/1)] امام احمدؒ نے اس حدیث کو منکر کہا ہے۔[نصب الراية (11/2)] مزید دیکھیے: الدراية (163/1) ارواء الغليل (275/2)]

119- [ضعیف : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت مرسل ہے اور مزید برآں اس میں محمد بن سالم اور علی بن عاصم راوی بھی ضعیف ہے۔[دارقطنی (330/1)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ خلاصہ یہ ہے کہ اس حدیث کی تمام اسناد ضعیف و معلول ہیں، ان میں سے کوئی بھی صحیح و ثابت نہیں۔[تلخیص الحبیر (571/1)]

120- [باطل : السلسلة الضعيفة (993)] امام ابن جوزیؒ نے امام ابن حبانؒ کا یہ قول نقل فرمایا ہے کہ اس حدیث کی کوئی اصل نہیں۔[العلل المتناهية (429/1)]

نماز میں دو سکتے

(121) ﴿ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْتَةً إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقْرَأَ وَ سَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ عِنْدَ الرُّكُوعِ ﴾

''میں نے نماز میں دو سکتے یاد کیے ہیں؛ ایک سکتہ (خاموشی) جب امام تکبیر تحریمہ کہے حتی کہ قراءت شروع کر دے اور ایک سکتہ جب رکوع سے پہلے فاتحہ اور کسی سورت سے فارغ ہو۔''

سکتوں میں قراءت

(122) ﴿ لِلْإِمَامِ سَكْتَتَانِ فَاغْتَنِمُوْا فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ﴾

''امام کے لیے دو سکتے ہوتے ہیں، تم ان میں سورۂ فاتحہ کی قراءت کو غنیمت جانو۔''

ہلکی آواز سے آمین کہنا

(123) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ وَخَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ ﴾ ''نبی کریم ﷺ نے غیر المغضوب علیهم ولا الضالین کی تلاوت فرمائی اور آمین کہی اور اس کے ساتھ اپنی آواز کو پست کیا۔''

121- [**ضعیف** : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ حسن کے سمرہ سے سماع میں اختلاف ہے اور انہوں نے صرف عقیقہ والی حدیث کا ہی سماع کیا ہے۔[دارقطنی (336/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ابن ماجه (180) ارواء الغلیل (505) ضعیف ابو داود (163)]

122- [**لا اصل له** : السلسلة الضعيفة (546)]

123- [**شاذ** : ضعیف ترمذی (٤١)] یہ روایت شعبہؒ سے مروی ہے اور ((مَدَّ بِهَا صَوْتَهُ)) یعنی آمین کے ساتھ اپنی آواز کو کھینچا'' والی روایت سفیانؒ سے مروی ہے اور سفیان شعبہ سے زیادہ بڑا حافظ ہے جیسا کہ امام ترمذیؒ نے امام ابوزرعہؒ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا ((حَدِيثُ سُفْيَانَ فِي هٰذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ)) یعنی اس مسئلے میں سفیانؒ کی حدیث شعبہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ ملاحظہ فرمائیے: ترمذی (248) کتاب الصلاة : باب ما جاء فی التامین]

سجدہ میں گرنے کی کیفیت

(124)﴿ رَأَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَیْهِ قَبْلَ یَدَیْهِ ﴾ ''میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ سجدہ کرتے تو دونوں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے۔''

رکوع وسجدہ میں تین تین مرتبہ تسبیحات

(125) ﴿ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْیَقُلْ فِیْ رُكُوْعِهِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ثَلاثًا ... وَإِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْیَقُلْ فِیْ سُجُوْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ثَلاثًا ﴾

''جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو رکوع میں تین مرتبہ سبحان ربی العظیم کہے اور جب سجدہ کرے تو سجدے میں تین مرتبہ سبحان ربی الاعلی کہے۔''

پیشانی پر سجدہ

(126) ﴿ السُّجُوْدُ عَلَی الْجَبْهَةِ فَرِیْضَةٌ وَعَلَی الْاَنْفِ تَطَوُّعٌ ﴾

''پیشانی پر سجدہ فرض ہے جبکہ ناک پر سجدہ نفل ہے۔''

عورت کے سجدہ کی کیفیت

(127)﴿ إِذَا جَلَسَتِ الْمَرْأَةُ فِی الصَّلَاةِ وَضَعَتْ فَخِذَهَا عَلٰی فَخِذِهَا الْآخَرِ وَ

124- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ارواء الغلیل (357) ضعیف ابو داود (713) ضعیف ابن ماجه (872) المشكاة (898)]

125- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں انقطاع ہے۔[الدرایة (142/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف أبو داود (١٨٧) ضعیف ابن ماجة (١٨٧)] شیخ محمد صبحی حلاق نے اسے ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی السیل الجرار (٤٩٠/١)]

126- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[العلل المتناهیة (437/1)] شمس الدین حنبلیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔ امام احمدؒ فرماتے ہیں کہ اس میں محمد بن فضل راوی اہل کذب میں سے ہے اور امام یحییٰ بن معینؒ نے تو اسے کذاب کہا ہے۔[تنقیح التحقیق (289/1)]

إِذَا سَجَدَتْ أَلْصَقَتْ بَطْنَهَا فِي فَخِذَيْهَا ﴾ ”جب عورت نماز میں بیٹھے تو ایک ران کو دوسری ران پر رکھے اور جب سجدہ کرے تو پیٹ کو رانوں سے چمٹا لے۔“

قدموں کے پنجوں پر کھڑے ہونا

(128) ﴿ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُوْرِ قَدَمَيْهِ ﴾

”نبی ﷺ نماز میں اپنے دونوں قدموں کے پنجوں پر کھڑے ہوتے تھے۔“

درود کے بغیر نماز نہیں

(129) ﴿ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ﴾

”جس نے نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھا اس کی کوئی نماز نہیں۔“

سلام کے بغیر نماز کی تکمیل

(130) ﴿ إِذَا قَضَى الْإِمَامُ الصَّلَاةَ وَقَعَدَ فَأَحْدَثَ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَقَدْ تَمَّتْ

127- [**ضعیف** : امام بیہقیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السنن الکبری (2/223)] شیخ ابوعبد الرحمٰن عصام الدین نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[جامع الاحادیث القدسیة (ص: 7) واضح رہے کہ ایسی کوئی بھی صحیح روایت موجود نہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ مرد اور عورت کے سجدہ کی کیفیت میں فرق ہے۔]

128- [**ضعیف** : ضعیف ترمذی (47) إرواء الغليل (326) امام ترمذیؒ فرماتے ہیں کہ (اس حدیث کی سند میں) خالد بن الیاس راوی کہ جسے خالد بن ایاس بھی کہا جاتا ہے اہلحدیث کے نزدیک ضعیف ہے۔ عبدالرحمٰن مبارکپوریؒ کہتے ہیں کہ خالد بن ایاس متروک ہے۔[تحفة الأحوذی (2/181)] حافظ ابن حجرؒ بھی اسے متروک الحدیث قرار دیتے ہیں۔[تقریب التهذیب (1/211)] امام ذہبیؒ رقمطراز ہیں کہ امام بخاریؒ اس راوی کو کچھ حیثیت نہیں دیتے اور امام احمدؒ اور امام نسائیؒ اسے متروک کہتے ہیں۔ [میزان الإعتدال (2/407)]

129- [**ضعیف** : امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالمہیمن راوی قوی نہیں۔[(1/355)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تلخیص الحبیر (2/18)] امام زیلعیؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو تمام اہل حدیث نے ضعیف کہا ہے۔[نصب الرایة (1/427)]

صَلَاتُهُ ﴾ ”جب امام نماز مکمل کر کے بیٹھے اور سلام پھیرنے سے پہلے بے وضوء ہو جائے تو اس کی نماز پوری ہو گئی۔“

صبح کی نماز کے بعد سورة الاخلاص پڑھنے کی فضیلت

(131) ﴿ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَكُلَّمَا قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُ سَنَةٍ ﴾

”جس نے صبح کی نماز پڑھ کے کوئی بھی کلام کرنے سے پہلے سو مرتبہ سورة الاخلاص پڑھی تو وہ جب بھی قل هو الله احد پڑھتا ہے اس کے سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔“

بلا عذر نمازیں جمع کرنا

(132) ﴿ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ صَلَاتَيْنِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَقَدْ أَتَى بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْكَبَائِرِ ﴾

”جس نے بلا عذر دو نمازیں جمع کیں اس نے کبیرہ گناہ کا ارتکاب کیا۔“

تہبند لٹکانے والے کی نماز قابل قبول نہیں

(133) ﴿ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ ﴾

”یقیناً اللہ تعالیٰ اپنا تہبند (ٹخنوں سے نیچے) لٹکانے والے کی نماز قبول نہیں فرماتے۔“

130- [**ضعیف** : ضعيف أبو داود (122) ترمذی (408) اس حدیث کی سند میں عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم افریقی راوی ہے کہ جسے بعض اہل علم نے ضعیف کہا ہے۔[نیل الأوطار (143/2)] امام نوویؒ رقمطراز ہیں کہ حفاظ کا اتفاق ہے کہ یہ راوی ضعیف ہے۔[المجموع (462/3)] امام ترمذیؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کی سند قوی نہیں۔[نصب الراية (63/2)]

131- [**موضوع** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن عبدالرحمٰن قشیری راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (142/10)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (405)]

132- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے۔[الموضوعات (101/2)] تذكرة الموضوعات (ص : 39) اللآلي المصنوعة (21/2) الفوائد المجموعة (ص : 15)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (314)]

اِدھر اُدھر دیکھنے والے کی نماز

(134) ﴿لَا صَلَاةَ لِمُلْتَفِتٍ﴾ ''اِدھر اُدھر دیکھنے والے کی کوئی نماز نہیں۔''

(135) ﴿مَنْ قَامَ فِي الصَّلَاةِ فَالْتَفَتَ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ﴾

''جو نماز کی حالت میں اِدھر اُدھر دیکھے اللہ تعالیٰ اس کی نماز رد کر دیتے ہیں۔''

نماز میں پہلو پر ہاتھ رکھنا

(136) ﴿الْاِخْتِصَارُ فِي الصَّلَاةِ رَاحَةُ أَهْلِ النَّارِ﴾

''نماز میں پہلو پر ہاتھ رکھنا جہنمیوں کی راحت ہے۔''

نماز میں داڑھی چھونا

(137) ﴿يَمَسُّ لِحْيَتَهُ فِي الصَّلَاةِ﴾

''آپ ﷺ نماز میں اپنی داڑھی کو چھوا کرتے تھے۔''

133- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف ابو داود (124)] امام حوینیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اضطراب ہے۔[الفتاوی الحديثية (123/1)]

134- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام دار قطنیؒ نے فرمایا کہ یہ حدیث مضطرب ہے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (446/1)] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت منقطع ہے۔[أسنى المطالب (ص : 323)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (4805)]

135- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یوسف بن عطیہ راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (234/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (5741)]

136- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبداللہ بن ازور راوی ہے جسے امام ازدیؒ نے ضعیف کہا ہے اور اس کی اس حدیث کو ذکر کر کے اسے ضعیف کہا ہے۔[مجمع الزوائد (2462)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع الصغير (2273)]

137- [موضوع :امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں منذر بن زیاد طائی راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (2464)] امام ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کو منذر بن زیاد نے گھڑا ہے۔[تنزيه الشريعة (19/1)]

بحالتِ سجدہ پھونک مارنا

(138) ﴿ نَهَى عَنِ النَّفْخِ فِي السُّجُوْدِ ﴾

"آپ ﷺ نے سجدے میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔"

بحالتِ سجدہ کنکریاں چھونا

(139) ﴿ لَأَنْ يُمْسِكَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَنِ الْحَصَى خَيْرٌ لَهُ مِنْ مِائَةِ نَاقَةٍ ﴾ "تم میں سے ایک (بحالتِ سجدہ) کنکریوں سے اپنا ہاتھ روکے رکھے تو یہ اس کے لیے سو اونٹنیوں سے بھی بہتر ہے۔"

نماز میں پسینہ صاف کرنا

(140) ﴿ كَانَ يَمْسَحُ الْعَرَقَ عَنْ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ ﴾

"آپ ﷺ نماز میں اپنے چہرے سے پسینہ صاف کیا کرتے تھے۔"

نماز میں چھینک، اُونگھ اور جمائی

(141) ﴿ الْعُطَاسُ وَالنُّعَاسُ وَالتَّثَاؤُبُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ ﴾

"نماز میں چھینک، اُونگھ اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے۔"

138- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (3980) ضعيف الجامع (6057)] امام ابن عراقؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند منقطع ہے۔[تنزيه الشريعة (317/2)] امام ہیثمیؒ نے بھی اس کی سند کو منقطع کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں معلٰی بن عبدالرحمٰن راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (14/5)]

139- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں شرحبیل راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2473)] شیخ شعیب ارناؤوط نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (15264)]

140- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ نقل فرماتے ہیں کہ اس روایت میں موجود خارجہ راوی کو امام دارقطنیؒ اور دیگر ائمہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔[البدر المنير (4/ 220)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں خارجہ بن مصعب راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (240/2)]

141- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (607/10)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (3865)]

(142) ﴿ كَانَ يَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فِي الصَّلَاةِ ﴾

''آپ ﷺ نماز میں جمائی کو ناپسند کرتے تھے۔''

امامت وجماعت سے متعلقہ روایات

خوبصورت چہرے والا امامت کرائے

(143)﴿ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَحْسَنُهُمْ وَجْهًا ﴾ ''سب سے حسین چہرے والا لوگوں کی امامت کرائے۔''

بہترین شخص کو امام بنانے سے نمازوں کی قبولیت

(144)﴿ إِنْ سَرَّكُمْ أَنْ تُقْبَلَ صَلَاتُكُمْ فَلْيَؤُمَّكُمْ خِيَارُكُمْ ﴾ ''اگر تمہیں پسند ہے کہ تمہاری نمازیں قبول کی جائیں تو تمہاری امامت تمہارے بہترین لوگ کرائیں۔''

متقی عالم کے پیچھے نماز کی فضیلت

(145) ﴿ مَنْ صَلَّى خَلْفَ عَالِمٍ تَقِيٍّ فَكَأَنَّمَا صَلَّى خَلْفَ نَبِيٍّ ﴾

142- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالکریم بن ابی مخارق راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (2470)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (4603)]

143- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام ہرویؒ، امام سیوطیؒ، امام عجلونیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الموضوعات (100/2) تذکرة الموضوعات (ص : 40) المصنوع (ص : 209) اللآلی المصنوعة (19/2) کشف الخفاء (386/2) الفوائد المجموعة (ص : 31)]

144- [**ضعیف** : علامہ طاہر پٹنیؒ، امام سخاویؒ، امام عجلونیؒ اور ملا علی قاریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تذکرة الموضوعات (ص : 40) المقاصد الحسنة (ص : 486) کشف الخفاء (29/2)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ [الفوائد المجموعة (ص : 32)]

145- [**لا اصل له** : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 32)] حافظ ابن حجرؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام سخاویؒ اور امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے یہ روایت کہیں نہیں ملی۔ [الدراية (167/1) تذکرة الموضوعات (ص : 40) المقاصد الحسنة (ص : 486) کشف الخفاء (93/2)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الضعيفة (573)]

”جس نے کسی متقی عالم کے پیچھے نماز پڑھی تو گویا اس نے نبی کے پیچھے نماز پڑھی۔“

ہر نیک وبد کے پیچھے نماز

(146) ﴿ صَلُّوْا خَلْفَ كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ ﴾ ”ہر نیک وبد کے پیچھے نماز پڑھو۔“

اگر امام کو نماز کے دوران علم ہو کہ وہ بے وضو ہے

(147) ﴿ مَنْ أَمَّ قَوْمًا ثُمَّ ظَهَرَ أَنَّهُ كَانَ مُحْدِثًا أَوْ جُنُبًا أَعَادَ صَلَاتَهُ وَ أَعَادُوْا ﴾
”جس نے کسی قوم کی امامت کرائی پھر اسے یاد آیا کہ وہ تو بے وضو ہے یا جنبی ہے تو وہ اپنی نماز دُہرائے اور مقتدی بھی دوبارہ نماز پڑھیں۔“

کوئی بیٹھ کر امامت نہ کرائے

(148) ﴿ لَا يَؤُمَّنَّ أَحَدٌ بَعْدِيْ جَالِسًا ﴾ ”میرے بعد کوئی بھی ہرگز بیٹھ کر امامت نہ کرائے۔“

امام کو درمیان میں رکھنا

146- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کو منقطع کہا ہے۔[تلخیص (149/2)] امام سخاویؒ اور امام دار قطنیؒ نے بھی اسے منقطع کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 429) دارقطنی (57/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تخریج شرح الطحاویة (ص : 420)]

147- [لا اصل لہ : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت مجھے نبی ﷺ کے فرامین میں کہیں نہیں ملی۔ [الدرایة (172/1)] امام زیلعیؒ نے اسے غریب کہا ہے۔[نصب الرایة (58/2)]

148- [ضعیف : امام دار قطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں جابر جعفی راوی متروک ہے اور یہ روایت مرسل ہے۔ [دارقطنی (398/1)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت مرسل ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ضعیف راوی جابر جعفی کی مرویات میں سے ہے۔[الدرایة (172/1)] امام زیلعیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر اس کی سند صحیح بھی ہو تب بھی یہ مرسل ہے۔[نصب الرایة (49/2)]

149- [ضعیف : اس روایت کی سند میں یحیٰی بن بشیر راوی اور اس کی والدہ دونوں مجہول ہیں۔[النافلة فی الاحادیث الضعیفة والباطلة (ص : 38)] شیخ البانیؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف ابوداود (583) تمام المنة (ص : 284)]

(149)﴿ وَسِّطُوا الْإِمَامَ ﴾ ”امام کو درمیان میں رکھو۔“

باجماعت نماز فجر پڑھنے کی فضیلت

(150)﴿ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا حَجَّ خَمْسِينَ حَجَّةً مَعَ آدَمَ ﴾
”جس نے باجماعت نماز فجر ادا کی گویا اس نے آدم علیہ السلام کے ہمراہ پچاس حج کیے۔“

چالیس روز باجماعت نماز فجر پڑھنے کی فضیلت

(151)﴿ مَنْ لَمْ تَفُتْهُ رَكْعَةٌ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ﴾ ”جس شخص کی چالیس روز نماز فجر کی کوئی رکعت فوت نہ ہو وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھے گا۔“

نماز فجر میں دائمی قنوت

(152)﴿ مَا زَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا ﴾
”رسول اللہ ﷺ نماز فجر میں ہمیشہ قنوت کرتے رہے حتی کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔“

باجماعت نماز پڑھنے سے گناہوں کا جھڑنا

(153)﴿ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا صَلَّى الْفَرِيضَةَ فِي جَمَاعَةٍ تَنَاثَرَتْ عَنْهُ الذُّنُوبُ كَمَا تَتَنَاثَرُ هٰذِهِ الْوَرَقُ ﴾ ”مومن جب فرض نماز باجماعت ادا کرتا ہے تو اس سے اس طرح گناہ گرتے ہیں جیسے یہ پتے گرتے ہیں۔“

150- [باطل : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 32)] علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کا بطلان ظاہر ہے۔[تنزیه الشریعة (47/2)]]

151- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (53/2)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں ایک راوی حدیثیں گھڑنے کے ساتھ متہم ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 33)] مزید دیکھیے: تذکرة الموضوعات (ص : 40) تنزیه الشریعة (2/211)]

152- [منکر : السلسلة الضعيفة (1238)]

دو اور اس سے اوپر افراد جماعت ہیں

(154)﴿ الاثنان فما فوقهما جماعة ﴾ ”دو اور اس سے زیادہ افراد جماعت ہیں۔“

جماعت کھڑی ہو جائے تو فجر کی سنتیں پڑھنا

(155)﴿ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ إِلَّا رَكْعَتَيِ الصُّبْحِ ﴾ ”جب جماعت کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی سوائے فجر کی دو سنتوں کے۔“

رکوع میں امام سے سبقت کی ممانعت

(156)﴿ لَا تَسْبِقُوا إِمَامَكُمْ بِالرُّكُوعِ فَإِنَّكُمْ تُدْرِكُونَ بِمَا سَبَقَكُمْ ﴾ ”رکوع میں اپنے امام سے سبقت نہ کرو کیونکہ تم اسے پالو گے جو تم سے سبقت لے چکا ہے۔“

سواری پر فرائض کی جماعت

(157) ﴿ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الْمَكْتُوبَةِ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى رِكَابِنَا فَتَقَدَّمَ بِنَا ثُمَّ أَمَّنَا فَصَلَّيْنَا عَلَى رِكَابِنَا ﴾

153- [باطل : امام شوکانیؒ نے اس روایت کو باطل قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 32)]
علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 39)]
مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (41/2)]

154- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کو منکر کہا ہے۔[الاصابة (274/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ربیع بن بدر راوی ضعیف ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 40)] شیخ حوتؒ اور شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 99) ارواء الغليل (489)]

155- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور نقل فرمایا ہے کہ امام بیہقیؒ نے فرمایا کہ اس زیادتی " ركعتي الصبح " کی کوئی اصل موجود نہیں اور اس میں حجاج بن نصیر اور عباد بن کثیر راوی ضعیف ہیں۔[تذكرة الموضوعات (ص : 40) الفوائد المجموعة (ص : 33)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (145/2)]

156- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں اسماعیل بن مسلم مکی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (229/2)]

''فرض نماز کا وقت ہو گیا اور ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ اپنی سواریوں پر تھے۔ چنانچہ آپ آگے بڑھے اور ہماری امامت کرائی اور ہم نے اپنی سواریوں پر ہی نماز پڑھ لی۔''

نماز میں امام کو لقمہ دینا

(158) ﴿ يَا عَلِيُّ ! لَا تَفْتَحْ عَلَى الْإِمَامِ فِي الصَّلَاةِ ﴾

''اے علی! نماز میں امام کو لقمہ نہ دو۔''

عورت اکیلی صف ہوتی ہے

(159) ﴿ الْمَرْأَةُ وَحْدَهَا صَفٌّ ﴾ ''عورت اکیلی ہی صف کی حیثیت رکھتی ہے۔''

نفل نماز سے متعلقہ روایات

سفر و حضر میں فجر کی سنتیں نہ چھوڑنا

(160) ﴿ كَانَ لَا يَدَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي السَّفَرِ وَلَا فِي الْحَضَرِ ﴾

''آپ ﷺ سفر و حضر میں فجر کی سنتیں نہیں چھوڑا کرتے تھے۔''

ظہر سے پہلے چار رکعات کی فضیلت

(161) ﴿ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا غُفِرَ لَهُ ذُنُوبُهُ يَوْمَهُ ذَالِكَ ﴾ ''جس نے ظہر سے

157- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالاعلیٰ بن عامر راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (369/2)] مزید دیکھئے: السلسلة الضعيفة (968/13)]

158- [**ضعیف** : امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ علما کا اتفاق ہے کہ اس میں حارث راوی کذاب ہے۔[خلاصة الاحكام (505/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (6401)]

159- [**موضوع** : السلسلة الضعيفة (6628)] امام ابن عبدالبرؒ نے فرمایا ہے کہ اسے اسماعیل بن یحییٰ راوی نے گھڑا ہے۔[التمهيد (268/1)]

160- [**ضعیف** : ضعيف الجامع للألباني (4497)]

پہلے چار رکعتیں پڑھیں اس کے اس دن کے (تمام) گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔"

ظہر سے پہلے چار رکعات کی پابندی نہ کرنے کا نقصان

(162) ﴿ مَنْ لَمْ يُدَاوِمْ عَلَى أَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّهْرِ لَمْ تَنَلْهُ شِفَاعَتِي ﴾

"جس نے ظہر سے پہلے چار رکعات کی پابندی نہ کی اسے میری شفاعت نصیب نہ ہوگی۔"

عصر سے پہلے چار رکعات کی فضیلت

(163) ﴿ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ حَرَّمَ اللّٰهُ بَدَنَهُ عَلَى النَّارِ ﴾ "جس نے عصر سے پہلے چار رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو آگ پر حرام کردیتے ہیں۔"

مغرب کے بعد چھ رکعات کی فضیلت

(164) ﴿ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً ﴾ "جس نے مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھیں اور ان میں کوئی بری بات نہ کی تو یہ رکعات اس کے لیے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔"

161- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (4616) ضعيف الجامع (5673)]

162- [لا اصل لـه : حافظ ابن حجرؒ اور امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ نیز علامہ طاہر پٹنیؒ، امام عجلونیؒ اور علامہ بن عراقؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللؤلؤ المرصوع (ص : 201) المصنوع (ص : 193) تذكرة الموضوعات (ص : 48) كشف الخفاء (277/2) تنزيه الشريعة (150/2)]

163- [ضعيف : امام ہیثمیؒ کے بیان کے مطابق اس میں نافع بن مہران راوی مجہول ہے۔[مجمع الزوائد (269/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (328)]

164- [ضعيف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخريج الاحياء (97/2)] شیخ حوتؒ نے اسے باطل کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں عمر بن راشد راوی ہے جسے امام ابن معینؒ اور امام دارقطنیؒ نے ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 273)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (331) ضعيف الجامع (5661)]

مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعات کی فضیلت

(165)﴿ مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَ الْعِشَاءِ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ﴾ ''جس نے مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔''

مغرب کے بعد دو طویل رکعات

(166)﴿ كَانَ ﷺ يُصَلِّي بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ يُطِيْلُ فِيْهِمَا الْقِرَاءَةَ حَتّٰى يَتَصَدَّعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ ﴾ ''آپ ﷺ مغرب کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے، ان میں اس قدر طویل قراءت فرماتے کہ (تمام) اہل مسجد مسجد سے چلے جاتے۔''

نماز میں کھنکارنا

(167) ﴿ قَالَ عَلِيٌّ كَانَ لِي مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَدْخَلَانِ ، مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَ مَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحْنَحَ لِي ﴾

''حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لیے میرے دو اوقات تھے۔ ایک رات کو اور دوسرا دن کو۔ جب میں آپ کی خدمت میں رات کے وقت حاضر ہوتا (اور آپ نماز پڑھ رہے ہوتے) تو آپ مجھے مطلع کرنے کے لیے کھنکار دیتے۔''

165- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (5662)]

166- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یحییٰ بن عبدالحمید حمانی راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (3381)]

167- [ضعيف : ضعيف ابن ماجة (٨١٠) المشكاة (4675)]

168- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 33)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔ [اللآلي المصنوعة (26/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (108/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن حمید راوی ہے جسے امام ابوزرعہ اور دیگر اہل علم نے کذاب کہا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 49)]

مزید دیکھیے: تنزيه الشريعة (122/2) كشف الخفاء (9/2) المقاصد الحسنة (ص : 405)]

مومن کا شرف قیام اللیل میں

(168)﴿ شَرَفُ الْمُؤْمِنِ قِيَامُهُ بِاللَّيْلِ ﴾ ”مومن کا شرف اس کے رات کے قیام میں ہے۔“

درمیانِ رات میں دو رکعت نماز کی فضیلت

(169) ﴿ رَكْعَتَانِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ يُكَفِّرَانِ الْخَطَايَا ﴾

”رات کے درمیان میں دو رکعت نماز گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔“

(170)﴿ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا ابْنُ آدَمَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ الْآخِرِ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُهُمَا عَلَيْهِمْ ﴾ ”وہ دو رکعتیں جو ابن آدم رات کے آخری حصے میں ادا کرتا ہے اس کے لیے دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں اپنی امت پر مشقت ڈال دوں گا تو میں یہ رکعتیں ان پر فرض کر دیتا۔“

رات کی نماز مت چھوڑو

(171) ﴿ لَا تَدَعَنَّ صَلَاةَ اللَّيْلِ وَلَوْ حَلْبَ شَاةٍ ﴾

”رات کی نماز ہرگز مت چھوڑو خواہ بکری کے دودھ دوہنے کے وقت کے برابر ہی پڑھو۔“

اہل قرآن کو رات کی گھڑیوں میں قرآن پڑھنے کا حکم

(172)﴿ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ لَا تَوَسَّدُوا الْقُرْآنَ وَ اتْلُوهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ فِي آنَاءِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ ﴾ ”اے اہل قرآن! قرآن کو تکیہ نہ بناؤ اور دن اور رات کی گھڑیوں میں اس کی ایسے تلاوت کرو جیسے اس کی تلاوت کا حق ہے۔“

169- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (3645) ضعيف الجامع الصغير (3131)]

170- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (3137)]

171- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (6204)]

172- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابوبکر بن ابی مریم راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3528)]

قیام اللیل کی کثرت سے چہرے کے حسن میں اضافہ

(173) ﴿مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ﴾ ''رات کے وقت جس کی نماز زیادہ ہوتی ہے دن کے وقت اس کا چہرہ بھی (اتنا ہی) حسین ہوتا ہے۔''

قیام اللیل کا ارادہ ہو تو پاس مٹی رکھ لینا

(174) ﴿إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ وَ فِي نَفْسِهِ أَنْ يُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَضَعْ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ﴾ ''تم میں سے کوئی جب سوئے اور اس کے دل میں قیام اللیل کا ارادہ ہو تو مٹھی بھر مٹی اپنے پاس رکھ لے۔''

وتر ایک زائد نماز

(175) ﴿إِنَّ اللّٰهَ زَادَكُمْ صَلَاةً إِلَى صَلَاتِكُمْ وَهُوَ الْوِتْرُ﴾

''اللہ تعالیٰ نے تمہاری نماز میں ایک اور نماز کا اضافہ کیا ہے اور وہ وتر ہے۔''

173- [موضوع : ملا علی قاریؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 357)] شیخ حوتؒ، امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ، امام سخاویؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے بے اصل اور من گھڑت قرار دیا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 284) الفوائد المجموعة (ص : 35) اللآلي المصنوعة (28/2) الموضوعات (109/2) المقاصد الحسنة (ص : 666) الضعيفة (4644)]

174- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے۔[الموضوعات (108/2)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن حبانؒ نے فرمایا کہ یہ روایت باطل ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 35)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (93/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے باطل قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (6436)]

175- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ امام ابن حبانؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[العلل المتناهية (448/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں نضر ابو عمر راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3441)] امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں محمد بن عبید اللہ عرزمی راوی ضعیف ہے۔[دارقطني (31/2)] شیخ شعیب ارناؤط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے کیونکہ اس میں حجاج بن ارطاۃ راوی ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (6693)]

وتر نہ پڑھنے والا ہم میں سے نہیں

(176) ﴿مَنْ لَمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا﴾ ”جس نے وتر نہ پڑھا وہ ہم میں سے نہیں۔“

وتر نہ پڑھنے والے کی نماز نہیں

(177) ﴿مَنْ لَمْ يُوْتِرْ فَلَا صَلَاةَ لَهُ﴾ ”جس نے وتر نہ پڑھا اس کی نماز نہیں۔“

وتر صرف اہل قرآن پر

(178) ﴿الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ﴾ ”وتر اہل قرآن (یعنی حفاظ) پر لازم ہے۔“

ہر مسلمان پر وتر کا وجوب

(179) ﴿الْوِتْرُ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ﴾ ”وتر ہر مسلمان پر واجب ہے۔“

وتر مغرب کی طرح تین رکعت

(180) ﴿الْوِتْرُ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ كَصَلَاةِ الْمَغْرِبِ﴾

176- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں ابومنیب راوی ہے جسے امام بخاریؒ اور امام نسائیؒ نے ضعیف قرار دیا ہے۔[تلخيص (52/2)] امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ضعیف اور منقطع ہے۔[البدر المنير (349/4)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔ [العلل المتناهية (447/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (372/11) ضعيف الجامع (6150)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (23069)]

177- [موضوع : السلسلة الضعيفة (5224) ضعيف الجامع الصغير (5845)]

178- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمران خیاط راوی ہے جسے امام ذہبیؒ نے مجہول کہا ہے۔ [مجمع الزوائد (501/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو مجہول راوی کی وجہ سے ہی ضعیف کہا ہے۔[الروض النضير (645)]

179- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ اور امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں جابر جعفی راوی ضعیف ہے۔[الدراية (189/1) مجمع الزوائد (3440)] مزید دیکھیے: نصب الراية (113/2)]

”وتر نماز مغرب کی طرح تین رکعت ہے۔“

جس کا رات کو وتر رہ جائے

(181) ﴿ مَنْ فَاتَهُ الْوِتْرُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْضِهِ مِنَ الْغَدِ ﴾

”جس کا رات کو وتر رہ جائے وہ (اگلے روز) صبح اس کی قضا دے۔“

نماز تراویح

(182) ﴿ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْ رَمَضَانَ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً ﴾

”نبی کریم ﷺ رمضان میں بیس رکعت (نماز تراویح) پڑھا کرتے تھے۔“

(183) ﴿ كَانَ النَّاسُ فِيْ زَمَنِ عُمَرَ يَقُوْمُوْنَ فِيْ رَمَضَانَ بِثَلَاثٍ وَ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً ﴾

”عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں لوگ رمضان میں تیئس رکعت نماز (تراویح) پڑھا کرتے تھے۔“

(184) ﴿ أَمَرَ رَجُلًا أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ... عِشْرِيْنَ رَكْعَةً ﴾

180- [**ضعیف** : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (772)]

181- [**ضعیف** : اس کی سند میں رواد اور نہشل دونوں راوی ضعیف ہیں۔[ذخيرة الحفاظ ، از محمد بن طاهر المقدسی (5444)]

182- [**ضعیف** : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[فتح الباری (254/4)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابو شیبہ ابراہیم راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (5018)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[ارواء الغليل (445) الضعيفة (1020/13) صلاة التراويح (ص : 22)] امام سیوطیؒ نے اس حدیث کو بہت زیادہ ضعیف اور نا قابل حجت قرار دیا ہے۔[الحاوی للفتاوی (٣٤٧/١) المصابيح فی صلاة التراويح (ص/٢٠)] عبدالرحمٰن مبارکپوریؒ نے اس حدیث کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[تحفة الأحوذی (٦١٣/٣)]

183- [**ضعیف** : یہ روایت انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے کیونکہ یزید بن رومان نے عمر رضی اللہ عنہ کو نہیں پایا۔ [ارواء الغليل (192/2)]

184- [**ضعیف** : اس کی سند میں ابوالحسناء راوی مجہول ہے۔[تقريب التهذيب (٤١٢/٢) الإكمال (٤٧٥/٢) ميزان الاعتدال (٣٥٦/٧)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ضعیف ہے۔ [صلاة التراويح (ص :

"علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو بیس رکعت (نماز تراویح) پڑھائے۔"

(185) ﴿كَانَ أُبَيّ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ بِالْمَدِينَةِ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً﴾ "ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مدینہ میں رمضان میں لوگوں کو بیس رکعت نماز (تراویح) پڑھایا کرتے تھے۔"

نماز چاشت

(186) ﴿إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ ضُحَى فَمَنْ صَلَّى صَلَاةَ الضُّحَى حَنَّتْ إِلَيْهِ صَلَاةُ الضُّحَى كَمَا يَحُنُّ الْفَصِيْلُ إِلَى أُمِّهِ حَتَّى أَنَّهَا لَتَسْتَقْبِلُهُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ﴾

"جنت میں ایک دروازہ ہے اس کا نام ضحیٰ ہے، جس نے نماز چاشت ادا کی (روز قیامت) یہ نماز اس کی طرف ایسے جھکے گی جیسے بچہ اپنی ماں کی طرف جھکتا ہے حتی کہ وہ اس کا استقبال کرے گی جب تک کہ نمازی جنت میں نہ داخل ہو جائے۔"

(187) ﴿إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ ضُحَى لَا يَدْخُلُ مِنْهُ إِلَّا مَنْ حَافَظَ عَلَى صَلَاةِ الضُّحَى﴾ "جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ضحیٰ ہے، اس سے صرف وہی شخص داخل ہوگا جس نے نماز چاشت کی پابندی کی۔"

(188) ﴿مَنْ دَاوَمَ عَلَى صَلَاةِ الضُّحَى وَلَمْ يَقْطَعْهَا إِلَّا مِنْ عِلَّةٍ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ فِي زَوْرَقٍ مِنْ نُوْرٍ فِي بَحْرٍ مِنْ نُورٍ حَتَّى نَزُوْرَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ﴾

"جس نے نماز چاشت کی پابندی کی اور بغیر کسی علت وسبب کے اسے نہ چھوڑا تو میں اور وہ شخص جنت میں نور کے سمندر میں نور کی کشتی پر سوار ہوں گے حتی کہ پروردگار کی زیارت کریں گے۔"

185- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند منقطع ہے۔[صلاة التراويح (ص : 78)]

186- [باطل : العلل المتناهية (467/1)، (801)]

187- [باطل : العلل المتناهية (468/1)، (802)]

188- [موضوع : الاسرار المرفوعة (ص : 420)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ [العلل المتناهية (1/ 468)] امام سیوطیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[اللآلي المصنوعة (31/2)] مزید دیکھئے: المنار المنيف (ص : 47) تنزيه الشريعة (93/2)]

(189)﴿ اَلْمُنَافِقُ لَا یُصَلِّی الضُّحٰی ﴾ ”منافق نماز چاشت ادا نہیں کرتا۔“

(190)﴿ صَلُّوْا رَكْعَتَيِ الضُّحٰى بِسُوْرَتَيْهَا : وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَ الضُّحٰی ﴾ ”نماز چاشت اسی نام کی دو سورتوں کے ساتھ پڑھو، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا اور وَ الضُّحٰی۔

(191)﴿ مَنْ صَلّٰى رَكْعَتَيِ الضُّحٰى كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ ﴾ ”جس نے نماز چاشت کی دو رکعتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔“

(192)﴿ لَا يَتْرُكُ الضُّحٰى فِي السَّفَرِ وَلَا غَيْرِهٖ ﴾

”آپ ﷺ نماز چاشت سفر وغیرہ میں بھی نہیں چھوڑتے تھے۔“

(193)﴿ يُصَلِّی الضُّحٰى حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَدَعُهَا وَ يَدَعُهَا حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُصَلِّيْهَا ﴾

”آپ ﷺ نماز چاشت ادا فرماتے حتی کہ ہم کہتے کہ اب آپ اسے نہیں چھوڑیں گے اور آپ اسے چھوڑ دیتے حتی کہ ہم کہتے کہ اب آپ اسے ادا نہیں کریں گے۔“

نماز حاجت

(194)﴿ مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ أَوْ إِلٰى أَحَدٍ مِنْ بَنِيْ آدَمَ فَلْيَتَوَضَّأْ وَ لْيُحْسِنِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ لْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيُثْنِيَنَّ عَلَى اللّٰهِ وَ لْيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ

189- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4682) ضعيف الجامع الصغير (5946)]

190- [موضوع : السلسلة الضعيفة (3774) ضعيف الجامع الصغير (3479)]

191- [موضوع : امام شوکانیؒ ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے اسے موضوع کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں نوح بن ابی مریم راوی وضاع و کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 36) تذكرة الموضوعات (ص : 49) تنزيه الشريعة (147/2)]

192- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یوسف بن خالد سمتی راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (3431)]

193- [ضعیف : شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ارواء الغليل (212/2) ضعيف ترمذي (480)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (11171)]

لِيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ ... اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴾

"جسے اللہ تعالیٰ سے یا کسی آدم کے بیٹے سے حاجت ہو تو وہ وضوء کرے اور اچھا وضوء کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ کی ثنا بیان کرے، پھر نبی ﷺ پر درود بھیجے اور پھر یہ دعا پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ ... اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔"

نماز توبہ

(195) ﴿ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَنْبَغِيْ لِلْمُذْنِبِ أَنْ يَتُوْبَ مِنَ الذُّنُوْبِ قَالَ يَغْتَسِلُ لَيْلَةَ الْاِثْنَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ وَ يُصَلِّيْ ثِنْتَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً ... ﴾ "اے اللہ کے رسول! ایک گناہگار کو گناہوں سے توبہ کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ سوموار کی رات وتر کے بعد غسل کرے اور بارہ رکعت نماز پڑھے... (طویل حدیث)۔"

عاشوراء کی رات نماز کی فضیلت

(196) ﴿ مَنْ أَحْيَا لَيْلَةَ عَاشُوْرَاءَ فَكَأَنَّمَا عَبَدَ اللّٰهَ بِمِثْلِ عِبَادَةِ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ ﴾

"جس نے عاشوراء (محرم) کی رات کو (نفل ونوافل کے ساتھ) بیدار رکھا گویا اس نے آسمان والوں کی عبادت کی طرح اللہ تعالیٰ کی عبادت کی۔"

194- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ، امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (140/2) اللآلي المصنوعة (38/2) الفوائد المجموعة (ص : 39) تذكرة الموضوعات (ص : 50)] امام نوویؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اسے امام ترمذیؒ اور دیگر اہل علم نے ضعیف قرار دیا ہے۔[خلاصة الاحكام (583/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الجامع (5809)]

195- [موضوع : امام شوکانیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 54) الموضوعات (134/2)] مزید دیکھیے: تنزيه الشريعة المرفوعة (111/2)]

196- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (122/2)]

رجب میں صلاۃ الرغائب اور دیگر نمازیں

(197)﴿ مَا مِنْ أَحَدٍ يَصُومُ يَوْمَ الْخَمِيسِ أَوَّلَ خَمِيسٍ مِنْ رَجَبَ ثُمَّ يُصَلِّي لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثِنْتَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً ... ﴾ ”جو کوئی بھی رجب کی پہلی جمعرات کے روز روزہ رکھے، پھر جمعہ کی رات کو بارہ رکعت نماز پڑھے... (طویل حدیث صلاۃ الرغائب کے متعلق)۔“

(198)﴿ مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ أَوَّلَ لَيْلَةٍ مِنْ رَجَبَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا عِشْرِينَ رَكْعَةً ... ﴾ ”جس نے رجب کی پہلی رات نماز مغرب ادا کی اور اس کے بعد بیس رکعت نماز پڑھی...۔“

(199)﴿ مَنْ صَلَّى لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ رَجَبَ أَرْبَعَ عَشَرَةَ رَكْعَةً ... بَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهِ أَلْفَ مَلَكٍ ﴾ ”جس نے پندرہ رجب کی رات چودہ رکعت نماز پڑھی... اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک ہزار فرشتے بھیجیں گے۔“

نصف شعبان کی نماز

(200)﴿ مَنْ صَلَّى مِائَةَ رَكْعَةٍ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ... قَضَى اللّٰهُ لَهُ كُلَّ حَاجَةٍ ﴾ ”جس نے نصف شعبان کی رات سو رکعت نماز پڑھی... اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت

197- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 48) اللآلی المصنوعة (47/2) الموضوعات (124/2)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے کہ صلاۃ الرغائب بالاتفاق من گھڑت ہے۔ [تذکرة الموضوعات (ص : 44)]

198- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 47)] مزید دیکھئے: اللآلی المصنوعة (46/2) الموضوعات لابن الجوزی (123/2) تنزیه الشریعة (101/2) الآثار المرفوعة (ص : 89)]

199- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (126/2) تذکرة الموضوعات (ص : 44) الفوائد المجموعة (ص : 50) اللآلی المصنوعة (47/2) تنزیه الشریعة (105/2)]

200- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 51)] نصف شعبان یعنی شب براءت کی فضیلت میں دیگر ضعیف اور موضوع روایات کے لیے دیکھئے ہماری اس سلسلہ کی پہلی کتاب **100 مشہور ضعیف احادیث** (حدیث نمبر : 41)]

پوری کر دیں گے۔"

جمعہ کی رات دو رکعت نماز

(201) ﴿ مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ قَرَأَ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً إِذَا زُلْزِلَتْ أَمَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ أَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴾

"جس نے جمعہ کی رات دو رکعت نماز پڑھی، ان رکعات میں سورۂ فاتحہ اور پندرہ مرتبہ سورۂ اذا زلزلت پڑھی تو اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر اور روز قیامت کی ہولناکیوں سے امن عطا فرمائیں گے۔"

بروز جمعہ ظہر و عصر کے درمیان دو رکعتیں

(202) ﴿ مَنْ صَلَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ ... فَلَا يَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَرَى رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ فِي الْمَنَامِ وَيَرَى مَكَانَهُ فِي الْجَنَّةِ ﴾

"جس نے جمعہ کے روز ظہر و عصر کے مابین دو رکعتیں پڑھیں... وہ دنیا سے اس وقت تک نہیں نکلے گا جب تک کہ خواب میں اپنے پروردگار کو اور جنت میں اپنے ٹھکانے کو نہ دیکھ لے۔"

بروز ہفتہ چاشت کے وقت نماز

(203) ﴿ مَنْ صَلَّى يَوْمَ السَّبْتِ عِنْدَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ... طُوبَى لَهُمْ ﴾

201- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (118/2)] ابو اسحاق حوینی فرماتے ہیں کہ اس کی سند بہت زیادہ ضعیف ہے۔[الفتاوی الحدیثیة (ص : 21)]

202- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ ابن عراقؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (44/2) الموضوعات (119/2) تنزیه الشریعة (99/2)]

203- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ، علامہ ابن عراقؒ اور علامہ عبدالحی لکھنویؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 44) اللآلی المصنوعة (41/2) الموضوعات (114/2) تنزیه الشریعة (96/2) الآثار المرفوعة (ص : 48)]

”جو ہفتہ کے روز چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھیں... ان کے لیے خوشخبری ہے۔“

اتوار کی رات چار رکعات پڑھنا

(204) ﴿ مَنْ صَلَّى لَيْلَةَ الْأَحَدِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ... ﴾

”جس نے اتوار کی رات چار رکعت نماز پڑھی، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھی تو اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت دس مرتبہ قرآن پڑھنے اور دس مرتبہ اس پر عمل کرنے کا ثواب عنایت فرمائیں گے۔“

سوموار کو چار رکعت نماز پڑھنا

(205) ﴿ مَنْ صَلَّى يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ... أَعْطَاهُ اللّٰهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ ﴾

”جس نے بروز سوموار چار رکعات ادا کیں... اللہ تعالیٰ اسے جنت میں محل عطا فرمائیں گے۔“

نماز جمعہ سے متعلقہ روایات

جمعہ سب سے افضل دن

(206) ﴿ اَفْضَلُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ﴾ ”سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔“

204- [موضوع : امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (42/2) الموضوعات (115/2)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 274) الآثار المرفوعة في الاحاديث الموضوعة (ص : 49) الفوائد المجموعة (ص : 45) اللؤلؤ المرصوع (ص : 188) المنار المنيف (ص : 48) كشف الخفاء (411/2)]

205- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 45) اللآلی المصنوعة (42/2) المنار المنيف (ص : 49) الموضوعات لابن الجوزی (117/2) تنزيه الشريعة (98/2)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ خلاصہ کلام یہ ہے کہ ہفتے کے دنوں میں سے کسی دن کے ساتھ بھی خاص نفل نماز کی کوئی فضیلت ثابت نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 46)]

206- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (2157)]

جمعہ مساکین کا حج

﴿ اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْمَسَاكِيْنِ ﴾ ''جمعہ مساکین کا حج ہے۔''

جمعہ کی سلامتی میں تمام دنوں کی سلامتی

(208) ﴿ اِذَا سَلِمَتِ الْجُمُعَةُ سَلِمَتِ الْأَيَّامُ ﴾

''جب جمعہ کا دن سلامت ہو تو تمام دن سلامت ہوتے ہیں۔''

رمضان میں جمعہ کی فضیلت

(209) ﴿ فَضْلُ الْجُمُعَةِ فِيْ رَمَضَانَ عَلَى سَائِرِ أَيَّامِهِ كَفَضْلِ رَمَضَانَ عَلَى سَائِرِ الشُّهُوْرِ ﴾ ''رمضان کے جمعہ کی فضیلت باقی جمعوں پر ایسے ہے جیسے تمام مہینوں پر ماہ رمضان کی فضیلت ہے۔''

نماز جمعہ رہ جائے تو ایک دینار صدقہ

207- [لا اصل له : امام سبکیؒ کے بیان کے مطابق اس کی کوئی اصل نہیں۔[أحاديث الاحياء التي لا اصل لها (ص : 50)] شیخ حوتؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں مقاتل راوی ضعیف ہے۔[أسنى المطالب (ص : 121)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 437)] امام صغانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[موضوعات (ص : 50)] حافظ عراقیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تخريج الاحياء (261/8)] مزید دیکھئے: تذكرة الموضوعات (س : 114) كشف الخفاء (334/1) ضعيف الجامع (2659)]

208- [موضوع : امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ، امام ابن جوزیؒ، شیخ حوتؒ، حافظ عراقیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ، امام ابن عراقؒ، امام عجلونیؒ اور شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع و من گھڑت قرار دیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (88/2) الفوائد المجموعة (ص : 93) الموضوعات (194/2) أسنى المطالب (ص : 41) تخريج الاحياء (9/2) تذكرة الموضوعات (ص : 70) تنزيه الشريعة (186/2) كشف الخفاء (91/1) الضعيفة (2565)]

209- [موضوع : السلسلة الضعيفة (4003) ضعيف الجامع (3962)]

(210) ﴿ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ ﴾
''جس کی نماز جمعہ رہ جائے وہ ایک دینار صدقہ کرے۔''

جمعہ کے روز غسل

(211) ﴿ اَلْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سُنَّةٌ ﴾ ''جمعہ کے روز غسل سنت ہے۔''

(212) ﴿ اغْتَسِلُوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَوْ كَأْسًا بِدِيْنَارٍ ﴾
''جمعہ کے روز غسل کرو خواہ ایک پیالہ ایک دینار کے بدلے خریدنا پڑے۔''

جمعہ کے روز ناخن، مونچھیں اور بال کاٹنا

(213) ﴿ مَنْ قَصَّ أَظْفَارَهُ وَ أَخَذَ مِنْ شَارِبِهِ كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ أَدْخَلَ اللّٰهُ فِيْهِ شِفَاءً وَ أَخْرَجَ مِنْهُ دَاءً ﴾ ''جس نے ہر جمعہ کے روز ناخن اور مونچھیں کاٹیں اللہ تعالیٰ اس میں شفا داخل کردیں گے اور اس سے بیماری نکال لیں گے۔''

(214) ﴿ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَثَلِ الْمُحْرِمِ لَا يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ حَتَّى يَقْضِيَ الصَّلَاةَ ﴾ ''جمعہ کے روز مومن کی مثال محرم شخص کی مانند ہے، وہ نماز سے فارغ ہونے تک نہ اپنے بال کاٹے اور نہ ہی ناخن۔''

210- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[العلل المتناهية (467/1)]

211- [ضعیف : كشف الخفاء (79/2) الضعيفة (3969) ضعيف الجامع (8366)]

212- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (2/ 104)] امام سیوطیؒ، امام شوکانیؒ اور شیخ حوتؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (23/2) الفوائد المجموعة (ص : 15) أسنى المطالب (ص : 61)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (158)]

213- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام دارقطنیؒ نے فرمایا کہ اس میں صالح بن بیان راوی متروک ہے۔[العلل المتناهية (461/1)]

214- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (461/1)]

پگڑی کے ساتھ جمعہ کی فضیلت

(215) ﴿ جُمُعَةٌ بِعِمَامَةٍ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ بِلَا عِمَامَةٍ ﴾

"پگڑی باندھ کر جمعہ بغیر پگڑی کے جمعہ سے ستر گنا افضل ہے۔"

(216) ﴿ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِأَصْحَابِ الْعَمَائِمِ الْبِيْضِ ﴾

"اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو جمعہ کے روز سفید پگڑیاں باندھنے والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔"

جمعہ اس پر جو اہل وعیال کے پاس رات گزارے

(217) ﴿ اَلْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلَ اِلَى اَهْلِهِ ﴾

"جمعہ اس پر فرض ہے جو اپنے اہل وعیال کے پاس رات گزارے۔"

جمعہ اس پر جس تک آواز پہنچے

(218) ﴿ اَلْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ كَانَ بِمَدَى الصَّوْتِ ﴾

"جمعہ اس پر فرض ہے جس تک آواز پہنچے۔"

جمعہ کے لیے چالیس افراد

(219) ﴿ مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ فِي كُلِّ أَرْبَعِيْنَ فَمَا فَوْقَهَا جُمُعَةٌ ﴾

"سنت گزر چکی ہے کہ ہر چالیس یا اس سے زیادہ تعداد پر جمعہ ہے۔"

215- [موضوع : كشف الخفاء (72/2) المقاصد الحسنة (ص : 466) ضعيف الجامع (3520)]

216- [موضوع : اللآلي المصنوعة (24/2) تنزيه الشريعة (92/2) الضعيفة (395)]

217- [ضعيف : امام ابن جوزیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[العلل المتناهية (457/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف قرار دیا ہے۔[ضعيف الجامع (2661)]

218- [ضعيف : شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند کمزور ہے، اس میں ابن عطیہ راوی متہم بالکذب ہے اور حجاج راوی مدلس ہے اور اس نے عن سے روایت بیان کی ہے۔[ارواء الغليل (59/3)]

اگر جمعہ کے لیے ستر افراد جائیں

(220) ﴿ إِذَا رَاحَ مِنَّا سَبْعُوْنَ رَجُلًا اِلَى الْجُمُعَةِ كَانُوْا كَسَبْعِيْنَ لِمُوْسٰى الَّذِيْنَ وَفَدُوْا اِلَى رَبِّهِمْ أَوْ اَفْضَلَ ﴾

''جب ہم میں سے ستر افراد جمعہ کے لیے جائیں تو وہ اُن ستر افراد کی مانند ہیں جو موسیٰ علیہ السلام کے ہمراہ وفد کی صورت میں اپنے پروردگار کی طرف گئے تھے یا ان سے بھی افضل ہیں۔''

جمعہ صرف جامع مسجد میں

(221) ﴿ لَا جُمُعَةَ وَلَا تَشْرِيْقَ اِلَّا فِيْ مِصْرٍ جَامِعٍ ﴾

''جمعہ اور تشریق صرف شہر کی جامع مسجد میں ہے۔''

منبروں کی اہمیت

(222) ﴿ لَوْلَا الْمَنَابِرِ لَاحْتَرَقَ أَهْلُ الْقُرٰى ﴾

219- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس میں عبد العزیز بن عبد الرحمٰن راوی ہے، امام احمدؒ نے اس کی حدیث کو جھوٹ اور من گھڑت کہا ہے، امام نسائیؒ نے اسے غیر ثقہ کہا ہے، امام دار قطنیؒ نے اسے منکر الحدیث کہا ہے، امام ابن حبانؒ نے فرمایا ہے کہ یہ راوی قابل حجت نہیں اور امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس طرح کی کوئی بھی حدیث قابل حجت نہیں۔[تلخیص الحبیر (137/2)] امام ابن ملقنؒ نے بھی اس راوی کو ضعیف کہا ہے۔[البدر المنیر (594/4)]

220- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں احمد بن بکر بالسی راوی ہے جسے امام ازدیؒ نے حدیثیں گھڑنے والا کہا ہے۔[مجمع الزوائد (3078)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2601) ضعيف الجامع الصغير (499)]

221- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں کیونکہ اس میں انقطاع ہے اور اس کی سند ضعیف ہے۔[البدر المنیر (591/4)] امام احمدؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[کما فی التلخیص (134/2)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت مجھے کہیں نہیں ملی۔[الدراية (214/1)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الضعيفة (917)]

"اگر منبر نہ ہوتے تو بستیوں والے جل جاتے۔"

منبر پر چڑھ کر سلام کہنا

(223) ﴿ كَانَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ ﴾ "آپ ﷺ جب منبر پر چڑھتے تو سلام کہتے۔"

خطیب منبر پر چڑھ جائے تو نماز درست نہیں

(224) ﴿ إِذَا صَعِدَ الْخَطِيبُ الْمِنْبَرَ فَلَا صَلَاةَ وَلَا كَلَامَ ﴾

"جب خطیب منبر پر چڑھ جائے تو نہ نماز درست ہے اور نہ ہی کلام۔"

جمعہ سے پہلے چار رکعتیں

(225) ﴿ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ ﴾

"نبی ﷺ خطبہ جمعہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور ان میں سے کسی میں بھی (سلام پھیر کر) فاصلہ نہ کرتے۔"

دورانِ خطبہ کلام کی ممانعت

(226) ﴿ مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَهُوَ كَالْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا

222- [موضوع : امام ابن حبانؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[کما فی اللآلی المصنوعة (24/2) تنزیه الشریعة (91/2)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (105/2)]

223- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تلخیص (155/2) الدرایة (217/1)] امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابن لہیعہ راوی ضعیف ہے۔[خلاصة الأحكام (793/2)] حافظ بوصیریؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مصباح الزجاجة (133/1)]

224- [باطل : السلسلة الضعيفة (87)]

225- [باطل: السلسلة الضعيفة (1001) ضعيف ابن ماجه (234)] مزید دیکھیے : تلخیص الحبیر (56/2) الدرایة (217/1) البدر المنير (359/4)] امام نوویؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[خلاصة الاحكام (546/1)] حافظ بوصیریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند مسلسل بالضعفاء ہے یعنی اس میں تسلسل کے ساتھ ضعیف راوی موجود ہیں۔[مصباح الزجاجة (136/1)]

وَالَّذِیْ یَقُوْلُ لَهُ أَنْصِتْ لَیْسَ لَهُ جُمُعَةٌ ﴾

''جس نے جمعہ کے دوران کلام کیا جبکہ امام خطبہ دے رہا تھا تو وہ اس گدھے کی مانند ہے جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے اور جو اسے کہے خاموش ہو جا اس کا جمعہ نہیں ہے۔''

جمعہ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگنے کا گناہ

(227) ﴿ اَلَّذِیْ یَتَخَطّٰی رِقَابَ النَّاسِ وَیُفَرِّقُ بَیْنَ الْاِثْنَیْنِ بَعْدَ خُرُوْجِ الْاِمَامِ کَالْجَارِّ قُصْبَهُ فِی النَّارِ ﴾

''جو شخص امام کے مسجد میں آنے کے بعد لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے اور دو آدمیوں کے درمیان تفریق ڈالتا ہے وہ ایسے ہے جیسے آتشِ جہنم میں اپنی انتڑیاں کھینچ رہا ہے۔''

جمعہ کے روز دُگنی نیکیاں

(228) ﴿ تَضَاعَفُ الْحَسَنَاتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ﴾

''جمعہ کے روز نیکیاں دوگنا ہو جاتی ہیں۔''

جمعہ کے روز فجر سے پہلے استغفار

226- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام یحییٰ بن معینؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں مجالد راوی ہے جس کی حدیث قابل حجت نہیں۔[العلل المتناهية (463/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (440)] شیخ شعیب ارناؤوط نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[مسند احمد محقق (2033)]

227- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ہشام بن زیاد راوی ہے جس کے ضعف پر تمام اہل علم متفق ہیں۔[مجمع الزوائد (399/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2811)] شیخ شعیب ارناؤوط نے بھی اس کی سند کو ہشام بن زیاد کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (15485)]

228- [موضوع : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں خالد بن آدم راوی کذاب ہے۔[مجمع الزوائد (2999)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الضعيفة (1765)]

(229) ﴿ مَنْ قَالَ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ غُفِرَ لَهُ ذُنُوْبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ﴾

''جس نے جمعہ کے روز فجر سے پہلے تین مرتبہ یہ کلمات کہے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔''

جمعہ کے روز سورۂ حم الدخان کی تلاوت

(230) ﴿ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الدُّخَانَ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهُ ﴾

''جس نے جمعہ کی رات سورۂ حم الدخان کی تلاوت کی اسے بخش دیا جائے گا۔''

(231) ﴿ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الدُّخَانَ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ أَوْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ﴾ ''جس نے جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن سورۂ حم الدخان کی تلاوت کی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائیں گے۔''

نماز عیدین سے متعلقہ روایات

عیدین کی راتوں میں قیام کی فضیلت

(232) ﴿ مَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيْدِ مُحْتَسِبًا لِلّٰهِ تَعَالٰى لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوْتُ

229- [ضعیف جدا : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند سخت ضعیف ہے۔[نتائج الافکار (385/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن بالسی راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3019)]

230- [ضعیف : الفوائد المجموعة (ص : 302) اللآلی المصنوعة (215/1) شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعیفة (4632) ضعیف الجامع (5767)]

231- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں فضال بن جبیر راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3017)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الترغیب (449) ضعیف الجامع الصغیر (5768) الضعیفة (5112)]

الْقُلُوْبُ ﴾ ”جس نے اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب کی نیت سے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی راتوں میں قیام کیا اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن سب دل مر جائیں گے۔“

عیدالفطر کی رات سو رکعت نماز

(233) ﴿ مَنْ صَلَّى لَيْلَةَ الْفِطْرِ مِائَةَ رَكْعَةٍ ... ﴾

”جس نے عیدالفطر کی رات سو رکعت نماز پڑھی... (طویل حدیث)۔“

عیدالفطر کے روز غسل

(234) ﴿ كُنَّا نَأْكُلُ وَ نَشْرَبُ وَ نَغْتَسِلُ ثُمَّ نَخْرُجُ إِلَى الْمُصَلَّى ﴾

”ہم (عیدالفطر کے روز) کھاتے، پیتے اور غسل کرتے اور پھر عیدگاہ کی طرف نکلتے۔“

عیدین میں سرخ چادریں پہننا

(235) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَلْبَسُ الْبُرْدَ الْأَحْمَرَ فِي الْعِيْدَيْنِ وَ فِي الْجُمُعَةِ ﴾

”نبی ﷺ عیدین میں اور جمعہ کے دن سرخ چادریں پہنا کرتے تھے۔“

232- [**ضعیف** : حافظ بوصیریؒ فرماتے ہیں کہ بقیہ راوی کی تدلیس کی وجہ سے یہ سند ضعیف ہے۔[مصباح الزجاجة (85/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (521)]

233- [**موضوع** : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 52)] علاوہ ازیں امام سیوطیؒ، امام ابن جوزیؒ اور علامہ ابن عراق کنانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [اللآلي المصنوعة (50/2) الموضوعات (131/2) تنزيه الشريعة (108/2)]

234- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابراہیم بن یزید مکی راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (3206)] علامہ ابن طاہر مقدسیؒ نے بھی فرمایا ہے کہ اس میں ابراہیم راوی متروک الحدیث ہے۔ [ذخيرة الحفاظ (4324)]

235- [**ضعیف** : التعليقات الرضية على الروضة الندية (٣٨٥/١) ابن خزيمة (١٣٢/٣)،(١٧٦٦) شیخ البانیؒ بیان کرتے ہیں کہ اس کی سند میں حجاج بن أرطاة راوی ضعیف ہے۔]

تکبیرات کے ساتھ عیدوں کو مزین کرنا

(236) ﴿ زَيِّنُوْا أَعْيَادَكُمْ بِالتَّكْبِيْرِ ﴾ ''تکبیرات کے ساتھ اپنی عیدیں مزین کرو۔''

(237) ﴿ زَيِّنُوْا الْعِيْدَيْنِ بِالتَّهْلِيْلِ وَ التَّقْدِيْسِ وَ التَّحْمِيْدِ وَ التَّكْبِيْرِ ﴾

''تہلیل، تقدیس، تحمید اور تکبیر کے ساتھ عیدین کو مزین کرو۔''

تکبیریں بلند آواز سے کہنا

(238) ﴿ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَسْمَعَ أَهْلُ الطَّرِيْقِ ﴾

''علی رضی اللہ عنہ اتنی بلند آواز سے تکبیرات کہتے کہ راستے کے لوگ سن لیتے۔''

نماز عیدین کی تکبیرات

(239) ﴿ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيْدَيْنِ أَرْبَعًا تَكْبِيْرَهُ عَلَى الْجَنَائِزِ ﴾

''آپ ﷺ نماز عیدین میں جنازے کی تکبیرات کی طرح چار تکبیریں کہا کرتے تھے۔''

236- [ضعیف : امام سخاویؒ، حافظ ابن حجرؒ، شیخ حوتؒ اور امام عجلونیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [المقاصد الحسنة (ص : 759) تلخيص (190/2) أسنى المطالب (ص : 156) كشف الخفاء (443/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عمر بن راشد راوی ہے جسے امام احمدؒ، امام ابن معینؒ اور امام نسائیؒ نے ضعیف کہا ہے۔ [مجمع الزوائد (3200)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الجامع (3182)]

237- [موضوع : امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں دو کذاب راوی ہیں۔ [ص : (380)] امام عجلونیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [كشف الخفاء (443/1)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [الضعيفة (3672) ضعيف الجامع (6928)]

238- [ضعیف الاسناد : التكميل لما فات تخريجه من ارواء الغليل (ص : 16)]

239- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ اس میں عبدالرحمٰن بن ثوبان راوی ہے جس کی احادیث کو امام احمدؒ نے مناکیر کہا ہے۔ [العلل المتناهية (471/1)] امام ابن ملقنؒ نے نقل فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔ [البدر المنير (63/5)]

نماز عیدین میں قراءت

(240) ﴿ صَلَّى الْعِيْدَ رَكْعَتَيْنِ لَا يَقْرَأُ فِيهِمَا اِلَّا بِأُمِّ الْكِتَابِ ﴾

''آپ ﷺ نے نماز عید دو رکعت پڑھائی اور ان میں صرف سورۂ فاتحہ کی قراءت فرمائی۔''

(241) ﴿ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِيْدَيْنِ بِـ عَمَّ يَتَسَائَلُوْنَ وَ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴾

''نبی کریم ﷺ نماز عیدین میں عـم یتساء لون اور والشمس وضحاها کی قراءت فرمایا کرتے تھے۔''

عیدین کے دنوں میں اسلحہ پہننا

(242) ﴿ نَهَى أَنْ يُلْبَسَ السِّلَاحُ فِي بِلَادِ الْاِسْلَامِ فِي الْعِيْدَيْنِ اِلَّا أَنْ يَكُوْنُوْا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ ﴾ ''آپ ﷺ نے اسلامی علاقوں میں عیدین کے موقع پر اسلحہ پہننے سے منع فرمایا ہے الا کہ دشمن موجود ہو (تو پھر منع نہیں)۔''

(243) ﴿ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَا الْعِيْدَيْنِ يَدَيْهِ بِالْحِرَابِ ﴾

240- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں شہر بن حوشب راوی متکلم فیہ ہے۔[مجمع الزوائد (439/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ارواء الغلیل (117/3)] شیخ شعیب ارناؤوط نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (2174)]

241- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ایوب بن سیار راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (3242)]

242- [موضوع : اس میں اسماعیل بن زیاد راوی ہے جسے امام ابن حبانؒ نے دجال اور امام دار قطنیؒ نے کذاب متروک کہا ہے۔[العلل المتناهية (471/1)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[فتح الباری (455/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو سخت ضعیف قرار دیا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (5654) ضعيف ابن ماجه (271)]

243- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ فلاسؒ نے فرمایا کہ اس میں منذر بن زیاد راوی کذاب ہے اور امام دار قطنیؒ نے اسے متروک کہا ہے۔[العلل المتناهية (472/1)] علامہ ابن عراقؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت منذر کی گھڑی ہوئی ہے۔[تنزيه الشريعة (19/1)] علامہ ابن طاہر مقدسیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ عمرو بن علیؒ نے فرمایا کہ منذر راوی کذاب تھا۔[ذخيرة الحفاظ (3023)]

''میں نے عیدین کے دنوں میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ کے سامنے نیزہ تھا۔''

بوجہ بارش مسجد میں نماز عید

(244) ﴿ اَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ مَطَرٌ فِي يَوْمِ عِيْدٍ فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ صَلَاةَ الْعِيْدِ فِي الْمَسْجِدِ ﴾ ''ایک عید کے موقع پر لوگوں کو بارش نے آلیا تو نبی کریم ﷺ نے انہیں نماز عید مسجد میں پڑھا دی۔''

قصر نماز سے متعلقہ روایات

سفر میں قصر کرنے والے لوگ بہترین امت

(245) ﴿ خَيْرُ أُمَّتِي الَّذِيْنَ ... اِذَا سَافَرُوْا قَصَرُوْا ﴾

''میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو سفر کرتے ہیں تو قصر نماز ادا کرتے ہیں۔''

اہل مکہ کے لیے قصر کی مسافت

(246) ﴿ يَا أَهْلَ مَكَّةَ ! لَا تَقْصُرُوْا فِي أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعِ بُرُدٍ مِنْ مَكَّةَ اِلَى عُسْفَانَ ﴾

244- [**ضعیف** : ضعيف أبو داود (٢٤٨) ضعيف ابن ماجة (٢٧٠)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند کمزور ہے۔[بلوغ المرام (100/1)]

245- [**ضعیف** : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (88/1)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے بیان کرنے میں محمد بن سلیمان راوی منفرد ہے اور اسے امام ابو حاتم رازیؒ نے منکر الحدیث کہا ہے۔[العلل المتناهية (790/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ابن لہیعہ راوی متکلم فیہ ہے۔[مجمع الزوائد (2953)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (3571)]

246- [**ضعیف** : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تغليق التعليق (319/1) بلوغ المرام (566/2)] شمس الدین حنبلیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں اسماعیل بن عیاش راوی ضعیف ہے۔[تنقيح التحقيق (30/2)] امام ابن جوزیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[التحقيق في احاديث الخلاف (493/1)] شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث نہیں بلکہ نبی ﷺ پر جھوٹ ہے۔[مجموع الفتاوی (127/24)] شیخ البانیؒ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔[ارواء الغليل (565)]

''اے اہل مکہ! چار برد سے کم مسافت پر قصر نہ کرو، جیسے کہ مکہ سے عسفان کا فاصلہ ہے۔''

سفر میں نماز قصر بھی اور پوری بھی

(247) ﴿ كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَ يُتِمُّ ﴾

''آپ ﷺ سفر میں نماز قصر بھی کرتے تھے اور پوری بھی پڑھتے تھے۔''

(248) ﴿ قَالَتْ عَائِشَةُ: خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي عُمْرَةٍ فِي رَمَضَانَ فَ... قَصَرَ وَ أَتْمَمْتُ فَقُلْتُ ... قَصَرْتَ وَ أَتْمَمْتُ ، قَالَ أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ ! ﴾

''عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ عمرہ رمضان کے لیے گئی تو آپ نے قصر نماز پڑھی جبکہ میں نے مکمل پڑھی پھر میں نے آپ سے عرض کیا کہ آپ نے قصر اور میں نے مکمل نماز پڑھی ہے تو آپ نے فرمایا اے عائشہ! تو نے بھی اچھا کیا ہے۔''

سفر میں پوری نماز پڑھنا حضر میں قصر کی مانند

(249) ﴿ الْمُتِمُّ لِلصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ كَالْقَصْرِ فِي الْحَضَرِ ﴾

''سفر میں پوری نماز پڑھنے والا حضر میں قصر کرنے کی مانند ہے۔''

247- [ضعيف : اس کی سند میں سعید بن محمد بن ثواب راوی مجہول ہے۔ [إرواء الغليل (٣/٧)] امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے جھوٹ ہونے میں کوئی شک نہیں۔ [مجموع الفتاوى (٢٤/١٤٥)] حافظ ابن حجرؒ قمطراز ہیں کہ امام احمدؒ نے اسے منکر کہا ہے اور اس کی صحت بہت دور کی بات ہے۔ [تلخيص الحبير (٢/٩٢)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الجامع الصغير (4594)]

248- [باطل : امام ابن تیمیہؒ نے اس حدیث کو باطل قرار دیا ہے۔ [مجموع الفتاوى (٢٤/١٤٦)] مزید تفصیل کے لیے دیکھیے: نصب الراية (٢/٩١) تلخيص الحبير (٢/٤٦) إرواء الغليل (٣/٨) زاد المعاد (١/٤٦٥)]

249- [ضعيف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔ [العلل المتناهية (443/1)] شیخ البانیؒ اور ابو اسحاق حوینی نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (3099) ما يتناقله العوام مما هو منسوب لخير الانام (ص : 6)]

(250) ﴿ مَنْ صَلَّى فِي السَّفَرِ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ كَمَنْ صَلَّى فِي الْحَضَرِ رَكْعَتَيْنِ ﴾

”جس نے سفر میں چار رکعات پڑھیں وہ حضر میں دو رکعتیں پڑھنے والے کی طرح ہے۔“

سفر میں پوری نماز پڑھنے والا دوبارہ نماز پڑھے

(251) ﴿ مَنْ صَلَّى فِي السَّفَرِ أَرْبَعًا أَعَادَ الصَّلَاةَ ﴾

”جو سفر میں چار رکعت نماز پڑھے وہ نماز دُہرائے۔“

قصر نماز صرف حج یا جہاد میں

(252) ﴿ لَا تَقْصُرِ الصَّلَاةَ إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ جِهَادٍ ﴾ ”نماز قصر نہ کرو سوائے حج یا جہاد کے۔“

نماز سے متعلقہ متفرق روایات

جو نماز پڑھنا بھول جائے

(253) ﴿ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَوَقْتُهَا إِذَا ذَكَرَهَا ﴾

”جو نماز پڑھنا بھول جائے اس کا نماز کا وقت وہی ہے جب اسے یاد آئے۔“

جسے رکعاتِ نماز میں شک ہو جائے

250- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[المطالب العالية (180/1)]

251- [ضعیف : یہ روایت منقطع ہے، ابراہیم نخعیؒ کا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں جیسا کہ امام ہیثمیؒ نے یہ وضاحت فرمائی ہے۔[مجمع الزوائد (2938)]

252- [ضعیف : امام ہیثمیؒ کے بیان کے مطابق یہ روایت منقطع ہے کیونکہ قاسم بن عبدالرحمٰن کا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔[مجمع الزوائد (2956)]

253- [ضعیف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں حفص بن عمر راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (75/2)] حافظ ابن حجرؒ نے بھی اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[تلخیص (410/1)] امام ابن ملقنؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[البدر المنير (659/2)] شیخ البانیؒ فرماتے ہیں کہ اگرچہ یہ روایت ضعیف ہے مگر اس کا معنی صحیح ہے۔[ارواء الغليل (293/1)]

(254) ﴿ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ سَهَا فِيْ صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى قَالَ لِيُعِدْ صَلَاتَهُ وَ لْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ﴾ ”آپ ﷺ سے ایسے آدمی کے متعلق دریافت کیا گیا جو نماز میں یہ بھول جائے کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: وہ دوبارہ نماز پڑھے اور بیٹھ کر دو سجدے کرے۔“

نماز خوف میں سہو نہیں

(255) ﴿ لَيْسَ فِيْ صَلَاةِ الْخَوْفِ سَهْوٌ ﴾ ”نماز خوف میں سہو نہیں۔“

امام کے پیچھے سہو نہیں

(256) ﴿ لَيْسَ عَلَى مَنْ خَلْفَ الْإِمَامِ سَهْوٌ فَإِنْ سَهَا الْإِمَامُ فَعَلَيْهِ وَعَلَى مَنْ خَلْفَهُ السَّهْوُ ﴾ ”امام کے پیچھے (مقتدی پر) سہو کے سجدے نہیں، لیکن اگر امام بھول جائے تو پھر امام پر بھی سہو کے سجدے ہیں اور مقتدی پر بھی۔“

نماز میں جوتیاں اتارنا

(257) ﴿ إِذَا خَلَعَ أَحَدُكُمْ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَجْعَلْهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَأْتَمَّ بِهِمَا وَلَا مَنْ خَلْفَهُ فَيَأْتَمَّ بِهِمَا أَخُوْهُ الْمُسْلِمُ وَ لٰكِنْ يَجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ ﴾ ”جب تم میں سے کوئی نماز میں جوتیاں اتارے تو انہیں اپنے سامنے نہ رکھے کیونکہ یوں

254- [ضعیف : امام ہیثمیؒ کے بیان کے مطابق یہ روایت منقطع ہے۔[مجمع الزوائد (2923)]

255- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (97/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں ولید بن فضل راوی ہے جسے امام ابن حبانؒ اور امام دار قطنیؒ نے ضعیف کہا ہے۔[مجمع الزوائد (2930)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (4911)]

256- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں خارجہ بن مصعب راوی ضعیف ہے۔[تلخیص (88/2) بلوغ المرام (69/1)] امام ابن ملقنؒ فرماتے ہیں کہ امام بیہقیؒ اور دیگر اہل علم نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[خلاصة البدر المنير (555)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ارواء الغليل (131/2)]

وہ ان کی اقتدا کرے گا اور نہ ہی اپنے پیچھے اتارے کیونکہ اس طرح اس کا کوئی بھائی ان کی اقتدا کرے گا، البتہ انہیں اپنے قدموں کے درمیان میں اتار دے۔''

نماز کسوف کی ہر رکعت میں ایک رکوع

(258)﴿ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رُكُوعٌ ﴾ ''(نماز کسوف کی) ہر رکعت میں ایک رکوع ہے۔''

سورۂ حج کی دو سجدوں کے ساتھ فضیلت

(259)﴿ فُضِّلَتْ سُوْرَةُ الْحَجِّ بِأَنَّ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ ؟ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلا يَقْرَأْهُمَا ﴾ ''کیا سورہ حج کو اس لیے فضیلت دی گئی ہے کہ اس میں دو سجدے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اور جو یہ دونوں سجدے نہ کرے وہ انہیں مت پڑھے۔''

قیدی کی نماز دو رکعت

(260)﴿ صَلَاةُ الْاَسِيْرِ رَكْعَتَانِ حَتَّى يَمُوْتَ أَوْ يَفُكَّ اللّٰهُ أَسْرَهُ ﴾

''قیدی کی نماز دو رکعت ہے جب تک کہ وہ مر نہ جائے یا اللہ اسے قید سے نہ چھڑا دے۔''

کشتی میں کھڑے ہو کر نماز

257- [**ضعيف جدا** : السلسلة الضعيفة (986)]

258- [**لا اصل له** : نصب الرايه (277/2) الدراية (224/1)]

259- [**ضعيف** : ضعيف أبوداود (٣٠٣) ضعيف ترمذی (٨٩) اس کی سند میں ابن لہیعہ اور شرح بن ہاعان دونوں ضعیف ہیں۔ [نيل الأوطار (٢/٣٢٩) تحفة الأحوذى (٣/٢١٢)] حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔ [بلوغ المرام (70/1)]

260- [**باطل** : امام ابن جوزیؒ نے اسے باطل قرار دیا ہے اور موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (230/2)] امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن حبانؒ نے بھی اسے باطل قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس میں ابان راوی متروک ہے۔ [اللآلى المصنوعة (118/2)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة (215/2) الفردوس بماثور الخطاب (388/2)]

(261) ﴿ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا إِلَّا أَنْ يَخْشَى الْغَرَقَ ﴾
”نبی کریم ﷺ نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کا حکم دیا الا کہ ڈوبنے کا خدشہ ہو (تو پھر بیٹھ کر بھی پڑھنے کی اجازت ہے)۔“

تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں

(262) ﴿ ثَلَاثَةٌ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ لَهُمْ صَلَاةً وَلَا تَرْفَعُ لَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ حَسَنَةً ؛ الْعَبْدُ الْآبِقُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوَالِيهِ وَ الْمَرْأَةُ السَّاخِطُ عَلَيْهَا زَوْجُهَا حَتَّى يَرْضَى وَ السَّكْرَانُ حَتَّى يَصْحُوَ ﴾
”تین آدمیوں کی اللہ تعالیٰ کوئی نماز قبول نہیں کرتے ہیں اور نہ ہی ان کی کوئی نیکی آسمان کی طرف اٹھتی ہے ① بھاگا ہوا غلام حتی کہ وہ اپنے مالکوں کی طرف واپس لوٹ جائے ② ایسی عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہو حتی کہ وہ راضی ہو جائے ③ اور نشے والا شخص حتی کہ وہ ہوش میں آ جائے۔“

زکوٰۃ و صدقات سے متعلقہ روایات

یتیم کا مال زکوٰۃ نہ کھا جائے اس لیے تجارت

(263) ﴿ مَنْ وَلِيَ يَتِيمًا فَلْيَتَّجِرْ لَهُ وَلَا يَتْرُكْهُ تَأْكُلُهُ الصَّدَقَةُ ﴾ ”جو شخص کسی یتیم کا والی بنے وہ اس کے مال سے تجارت کرے اور اسے ایسے ہی نہ چھوڑے کہ اسے زکوٰۃ ختم کر دے۔“

261- [**ضعیف** : امام دار قطنیؒ اور امام ہیثمیؒ کے بیان کے مطابق یہ روایت اس لیے ضعیف ہے کیونکہ اس میں ایک راوی مجہول ہے۔[دار قطنی (394/1) مجمع الزوائد (2991)]

262- [**ضعیف** : ضعیف الجامع (2602)]

263- [**ضعیف** : إرواء الغلیل (788) اس کی سند میں مثنی بن صباح راوی ضعیف ہے۔[میزان الاعتدال (19/6)] حافظ ابن حجرؒ نے بھی اس راوی کو ضعیف کہا ہے۔[تلخیص (353/2)] امام نوویؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس روایت کو امام ترمذیؒ اور دیگر اہل علم نے ضعیف کہا ہے۔[خلاصۃ الاحکام (3844)]

مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی حق ہے

(264)﴿ سَأَلْتُ أَوْ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الزَّكَاةِ فَقَالَ : إِنَّ فِي الْمَالِ لَحَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ، ثُمَّ تَلا هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ "لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ" الْآيَة ﴾

''میں نے سوال کیا یا نبی کریم ﷺ سے زکوٰۃ کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا' بلاشبہ مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی حق (واجب) ہے۔ پھر آپ ﷺ نے سورۂ بقرہ کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ''نیکی یہ نہیں ہے کہ تم اپنے چہرے (مشرق ومغرب کی جانب) پھیرلو۔''

چرنے والے ہر گھوڑے میں ایک دینار زکوٰۃ

(265)﴿ فِي الْخَيْلِ السَّائِمَةِ فِي كُلِّ فَرَسٍ دِينَارٌ ﴾

''باہر چرنے والے ہر گھوڑے میں ایک دینار زکوٰۃ ہے۔''

اوقاص میں زکوٰۃ نہیں

(266)﴿ أَنَّ الْأَوْقَاصَ لا فَرِيضَةَ فِيهَا ﴾

264- [ضعیف : ضعيف ترمذی (659)' (660) هداية الرواة (1856) اس روایت کی سند میں ''ابو حمزہ میمون اعور'' راوی ضعیف ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ امام احمد بن حنبلؒ نے اسے ضعیف الحدیث کہا ہے۔ امام ابن معینؒ نے کہا ہے کہ یہ کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔ امام دارقطنیؒ نے کہا ہے کہ یہ بہت زیادہ ضعیف ہے۔ امام جوزجانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ امام ابو حاتمؒ نے کہا ہے کہ یہ قوی نہیں ہے۔ امام نسائیؒ نے کہا ہے کہ یہ ثقہ نہیں ہے۔ [التقريب (7945) الجرح والتعديل (235/8) أحوال الرجال (87) التاريخ الصغير (20/2) الضعفاء (581) تهذيب الكمال (240/29)]

265- [ضعیف : تلخيص الحبير (339/2) تاريخ بغداد (398/6)] امام ہیثمیؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند میں لیث بن حماد اور غورک دونوں راوی ضعیف ہیں۔ [مجمع الزوائد (72/3)] حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کی سند کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ امام دارقطنیؒ نے فرمایا کہ اس کی سند میں غورک بن حصرم راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔ اس راوی کے متعلق مزید تفصیل کے لیے دیکھیے : ميزان الاعتدال (407/5) المغنى (507/2) لسان الميزان (496/4) توضيح المشتبة (251/3)] امام شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ناقابل حجت ہے۔ [نيل الأوطار (92/3)]

''اوقاص (یعنی دو متعین مقداروں کی درمیانی تعداد) میں کوئی فریضہ زکوٰۃ نہیں۔''

مال تجارت میں زکوٰۃ

(267)﴿ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُنَا أَنْ نُّخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِیْ نَعُدُّهُ لِلْبَيْعِ ﴾

''رسول اللہ ﷺ ہمیں سامان تجارت سے زکوٰۃ نکالنے کا حکم دیا کرتے تھے۔''

سبزیوں میں زکوٰۃ

(268)﴿ وَ أَمَّا الْقِثَّاءُ وَ الْبِطِّيْخُ وَ الرُّمَّانُ وَ الْقَصْبُ وَالْخَضْرَوَاتُ فَعَفْوٌ عَفَا عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ﴾

''ککڑی' تربوز' انار' گنا اور سبزیوں میں رسول اللہ ﷺ نے زکوٰۃ معاف فرمائی ہے۔''

266- [ضعیف : أحمد (240/5)] اس روایت کی سند سلمہ بن اسامہ کی جہالت اور اس کے شیخ یحییٰ بن الحکم کے مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ شیخ شعیب أرناؤط نے اسے ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (22084)] شیخ احمد عبدالرحمٰن البناء رقمطراز ہیں کہ اس کی سند میں امام احمد کے پاس ایک ایسا راوی ہے جسے میں نہیں جانتا اور بزار کے پاس اس کی سند میں حسن بن عمارہ ہے اور وہ ضعیف ہے۔[الفتح الربانی (223/8)] شیخ البانیؒ نے اس کی سند کو انقطاع کی وجہ سے ضعیف کہا ہے۔[ارواء الغلیل (268/3)]

267- [ضعیف : ضعیف أبو داود (338)] امام ابن حزمؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[المحلی (234/5)] حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کی سند میں جہالت ہے۔[تلخیص الحبیر (391/2)] ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں کہ اس کی سند کمزور ہے۔[بلوغ المرام (581)] شیخ حازم علی قاضی نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[التعلیق علی سبل السلام (824/2)] امام صنعانیؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کی سند میں سلیمان بن یسار راوی مجہول ہے۔[سبل السلام (825/2)] شیخ عبداللہ بسام نے اس روایت کو حسن درجہ کی قرار دیا ہے اور بیان کیا ہے کہ امام ابن عبدالبرؒ نے اسے حسن کہا ہے اور عبدالغنی مقدسی نے کہا ہے کہ اس کی سند حسن غریب ہے۔[توضیح الأحکام شرح بلوغ المرام (363/3)]

268- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ رقمطراز کرتے ہیں کہ اس روایت میں ضعف وانقطاع ہے۔[تلخیص الحبیر (321/2)] ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[بلوغ المرام (508)]

(269) ﴿ لَيْسَ فِي الْخَضْرَوَاتِ صَدَقَةٌ ﴾ ”سبزیوں میں زکوٰۃ نہیں۔“

انگور کا اندازہ کھجور کی طرح

(270) ﴿ أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُخْرَصَ الْعِنَبُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ وَ تُؤْخَذُ زَكَاتُهُ زَبِيْبًا كَمَا تُؤْخَذُ صَدَقَةُ النَّخْلِ تَمْرًا ﴾

”رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ انگور کا بھی اُس طرح اندازہ لگایا جائے جیسے کھجور کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور اُس کی زکوٰۃ منقیٰ کی صورت میں وصول کی جائے جیسے کھجور کی زکوٰۃ خشک کھجور (یعنی چھوارے) کی صورت میں لی جاتی ہے۔“

زیور میں زکوٰۃ نہیں

(271) ﴿ لَيْسَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ ﴾ ”زیور میں زکوٰۃ نہیں۔“

پھلوں کا تخمینہ لگاؤ تو ایک تہائی چھوڑو

269- [ضعیف : دارقطنی (96/2) امام دارقطنیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں مروان سنجاری راوی ضعیف ہے۔] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبدالوہاب راوی ضعیف ہے۔[التحقیق فی احادیث الخلاف (38/2)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں حارث بن نبہان راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (209/3)]

270- [ضعیف : ضعیف ابو داود (347)] امام ابوداودؒ نے فرمایا ہے کہ سعید بن مسیبؒ کا عتابؓ سے سماع ثابت نہیں۔ حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس میں انقطاع ہے اور امام منذریؒ نے کہا ہے کہ اس کا انقطاع ظاہر ہے کیونکہ سعید بن مسیبؒ خلافتِ عمر میں پیدا ہوئے اور عتابؓ اُس روز وفات پا گئے جس روز ابوبکرؓ نے وفات پائی۔[تلخیص الحبیر (378/2)]

271- [موضوع : ملا علی قاریؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل اور بے اصل ہے۔[الاسرار المرفوعة (ص : 212)] امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں میمون راوی ضعیف ہے۔[دارقطنی (107/2)] امام بیہقیؒ نے اس روایت کو باطل کہا ہے۔[کما فی التلخیص (260/1)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 61)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (4906)]

(272)﴿ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوْا وَ دَعُوْا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَدَعُوْا الثُّلُثَ فَدَعُوْا الرُّبُعَ ﴾

''جب تم غلہ کا تخمینہ اور اندازہ لگاؤ تو ایک تہائی چھوڑ دیا کرو' اگر تہائی نہیں چھوڑ سکتے تو چوتھائی چھوڑ دیا کرو۔''

شہد میں زکوٰۃ نہیں

(273)﴿ لَيْسَ فِي الْعَسَلِ زَكَاةٌ ﴾ ''شہد میں زکوٰۃ نہیں۔''

معدنیات میں زکوٰۃ

(274)﴿ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَقْطَعَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ وَ هِيَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفُرْعِ فَتِلْكَ الْمَعَادِنُ " لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا إِلَّا الزَّكَاةُ إِلَى الْيَوْمِ " ﴾

''رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کو مقامِ قبلیہ کی کانیں عطا فرمائیں۔ یہ جگہ فرع مقام کے ایک جانب ہے۔ پس ان کانوں سے آج تک سوائے زکوٰۃ کے اور کچھ وصول نہیں کیا گیا۔''

زکوٰۃ مال میں خلط ملط کرنے کا نقصان

(275)﴿ مَا خَالَطَتِ الصَّدَقَةُ مَالًا قَطُّ إِلَّا أَهْلَكَتْهُ ﴾

''زکوٰۃ کبھی کسی مال کے ساتھ خلط ملط نہیں ہوئی مگر اس نے اسے ہلاک کر دیا۔''

272- [**ضعیف** : ضعیف ابو داود (۳٤۹) الضعيفة (2556) ضعيف الجامع (476)]

273- [**ضعیف** : بيهقي في السنن الكبرى (128/4) حافظ ابن حجرؒ بیان کرتے ہیں کہ اس کی سند میں حسین بن زید راوی ہے اور وہ ضعیف ہے۔[تلخيص الحبير (381/2)]

274- [**ضعیف** : ضعيف أبو داود (668) إرواء الغليل (830)]

275- [**ضعیف** : هداية الرواة (254/2) مجمع الزوائد (67/3)] اس کی سند میں محمد بن عثمان بن صفوان راوی ہے اور وہ منکر الحدیث ہے جیسا کہ امام ابو حاتمؒ نے کہا ہے۔[الجرح والتعديل (۲٤/۸)' (۱۰۸)] امام عجلیؒ [illegible]

اہل علم کو زکوۃ دو

(276)﴿ أَدُّوا الزَّكَاةَ وَ تَحَرَّوْا بِهَا أَهْلَ الْعِلْمِ فَإِنَّهُ أَبَرُّ وَ أَتْقَى ﴾

”زکوۃ ادا کرو اور اس کے لیے کسی اہل علم کو تلاش کرو کیونکہ وہ زیادہ نیک اور متقی ہوتا ہے۔“

زکوۃ وصول کرنے والے ناپسندیدہ لوگ

(277)﴿ سَيَأْتِيكُمْ رُكَيْبٌ مُبَغَّضُونَ، فَإِذَا جَاءُوكُمْ فَرَحِّبُوا بِهِمْ، وَخَلُّوا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَبْتَغُونَ، فَإِنْ عَدَلُوا فَلِأَنْفُسِكُمْ، وَ إِنْ ظَلَمُوا فَعَلَيْهِمْ، وَ أَرْضُوهُمْ فَإِنَّ تَمَامَ زَكَاتِكُمْ رِضَاهُمْ وَلْيَدْعُوا لَكُمْ ﴾

”عنقریب تمہارے پاس (زکوۃ وصول کرنے والے) ایسے لوگ آئیں گے جن کو تم ناپسند کرو گے لیکن جب وہ تمہارے پاس آئیں گے تو تم انہیں خوش آمدید کہو اور انہیں ان کی چاہت کے مطابق زکوۃ وصول کرنے دو۔ اگر وہ عدل وانصاف کریں گے تو انہیں ثواب ملے گا اور اگر وہ زیادتی کریں گے تو ان پر گناہ ہوگا۔ لیکن تم انہیں خوش رکھو اس لیے کہ تمہاری زکوۃ کی تکمیل انہیں خوش رکھنا ہے اور انہیں چاہیے کہ وہ تمہارے لیے دعا کریں۔“

276- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل وموضوع ہے اور اس کی اکثر سند مجہول راویوں پر مشتمل ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 60)]

277- [ضعیف : ضعیف ابو داود (278) ابو داود (1588)]

278- [ضعیف : ضعیف ابو داود (347) ضعیف ابن ماجة (399) ضعیف الجامع (2816) دارقطنی (2/100) حاکم (1/388) بیهقی فی السنن الکبری (4/182) حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کو امام حاکمؒ نے شیخین کی شرط پر صحیح کہا ہے بشرطیکہ عطاء کا معاذ سے سماع ثابت ہو۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ یہ ثابت نہیں کیونکہ عطاء معاذ کی وفات کے بعد یا اُن کی وفات کے سال یا اُن کی وفات کے ایک سال بعد پیدا ہوئے اور امام بزارؒ نے کہا ہے کہ ہمیں علم نہیں کہ عطاء نے معاذ سے کچھ سنا ہو۔[تلخیص الحبیر (2/375)] امام شوکانیؒ نے بھی اس روایت کے متعلق حافظ ابن حجرؒ کی یہی وضاحت نقل فرمائی ہے۔[نیل الأوطار (3/111)] امام ابن ترکمانیؒ نے اس روایت کو مرسل کہا ہے۔[الجوهر النقی (4/112)]

ہر جنس کی زکوٰۃ اسی جنس سے

(278)﴿ خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ ، وَ الشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ ، وَ الْبَعِيْرَ مِنَ الْإِبِلِ ، وَ الْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرِ ﴾ ''غلے میں سے غلہ' بکریوں میں سے بکری' اونٹوں سے اونٹ اور گائیوں سے گائے وصول کرنا۔''

زیادتی کے باوجود زکوٰۃ نہ چھپانا

(279)﴿ قُلْنَا : إِنَّ أَهْلَ الصَّدَقَةِ يَعْتَدُوْنَ عَلَيْنَا ، أَفَنَكْتُمُ مِنْ أَمْوَالِنَا بِقَدْرِ مَا يَعْتَدُوْنَ ؟ قَالَ : لَا ﴾

''ہم نے (رسول اللہ ﷺ سے) عرض کیا کہ زکوٰۃ وصول کرنے والے ہم پر زیادتی کرتے ہیں' کیا ہم ان کی زیادتی کے برابر اپنا مال چھپا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا' نہیں۔''

زکوٰۃ کے متعلق اللہ کسی نبی کے حکم پر بھی راضی نہ ہوا

(280)﴿ إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَرْضَ بِحُكْمِ نَبِيٍّ وَلَا غَيْرِهِ فِي الصَّدَقَاتِ حَتَّى حَكَمَ فِيْهَا

279- [**ضعیف** : ضعیف ابو داود (277) هداية الرواة (251/2) ابو داود (1586) اس کی سند میں بنودوس کا ایک آدمی ''دیسم'' ہے جس کے متعلق امام ذہبیؒ فرماتے ہیں کہ اس کے متعلق علم نہیں کہ یہ کون ہے۔مزید دیکھیے: تهذيب الكمال (501/8)]

280- [**ضعیف** : ضعیف ابو داود (357) إرواء الغليل (859) شیخ عبدالرزاق مہدی حفظہ اللہ تعالیٰ نے اس روایت کے متعلق کہا ہے کہ اس کی سند میں عبدالرحمٰن بن زیاد الافریقی راوی ضعیف الحدیث ہے۔[تفسیر ابن كثير بتحقيق عبد الرزاق مهدى (399/3)] حافظ ابن حجرؒ نے اس کے متعلق کہا ہے کہ یہ حافظے میں ضعیف ہے۔[تقريب التهذيب (4309)] امام احمد بن حنبلؒ نے فرمایا ہے کہ یہ کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔امام نسائیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔امام ابن عدیؒ کا کہنا ہے کہ اس کی عام احادیث کی متابعت نہیں کی گئی۔امام حاکمؒ نے کہا ہے کہ یہ قوی نہیں ہے۔امام ابن حبانؒ نے کہا ہے کہ یہ ثقہ راویوں سے موضوع احادیث روایت کرتا ہے اور مدلس ہے۔[اس کے متعلق مزید تفصیل کے لیے دیکھیے: العلل (88/1) الضعفاء (361) الكامل (5 379) المجروحين (50/2)]

هُوَ فَجَزَّأَهَا ثَمَانِيَةَ أَجْزَاءٍ ﴾

''زکوۃ کے متعلق اللہ تعالیٰ نہ تو کسی نبی کے حکم پر راضی ہوا اور نہ کسی اور کے حکم پر حتی کہ اس نے اس کے متعلق خود حکم فرمایا اور زکوۃ کے مصارف کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر دیا۔''

صدقہ فطر میں ایک صاع دو افراد کی جانب سے

(281)﴿ صَدَقَةُ الْفِطْرِ صَاعٌ مِّنْ بُرٍّ أَوْ قَمْحٍ عَنْ كُلِّ اثْنَيْنِ ﴾

''صدقہ فطر میں گندم کا ایک صاع دو افراد کی جانب سے ہے۔''

صدقہ فطر کا مقصد

(282)﴿ أَغْنُوْهُمْ عَنِ الطَّوَافِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ ﴾

''اس (یعنی عید کے) دن میں غرباء کو در بدر پھرنے سے بے نیاز کر دو۔''

281- [ضعیف : یہ روایت ثابت نہیں کیونکہ اس کی سند میں ایک راوی ''نعمان بن راشد'' ہے۔ امام یحییٰ قطانؒ، امام ابن معینؒ، امام ابو داودؒ اور امام نسائیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ امام احمدؒ نے کہا ہے کہ یہ راوی مضطرب الحدیث ہے اور منکر احادیث روایت کرتا ہے۔ امام منذریؒ نے کہا ہے کہ اس کی حدیث قابل حجت نہیں۔ امام بخاریؒ اور امام ابو حاتمؒ نے کہا ہے کہ اس کی حدیث میں وہم ہے۔[مرعاة المفاتيح (211/6) التاريخ الصغير (68/2) الجرح والتعديل (448/8) الضعفاء (587) الثقات (532/7) الكامل (13/7)]

282- [ضعیف : إرواء الغليل (844) التعليقات الرضية على الروضة الندية (553/1) التعليق على سبل السلام للشيخ محمد صبحي حسن حلاق (63/4)] حافظ ابن حجرؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[بلوغ المرام (586)] امیر صنعانیؒ فرماتے ہیں کہ یہ روایت اس لیے ضعیف ہے کیونکہ اس (کی سند) میں محمد بن عمر واقدی راوی ہے۔[سبل السلام (831/2)] واقدی راوی کے متعلق حافظ ابن حجرؒ نے کہا کہ یہ متروک ہے۔ امام بخاریؒ، امام ابو زرعہ رازیؒ، امام عقیلیؒ اور امام دولابیؒ وغیرہ نے کہا ہے کہ یہ متروک الحدیث ہے۔ امام دارقطنیؒ نے کہا ہے کہ اس کی حدیث پر ضعف واضح ہوتا ہے۔[تقريب التهذيب (6951) التاريخ الصغير (311/2) الضعفاء للعقيلي (1666/4) الكامل (241/6) أحوال الرجال (228) الجرح والتعديل (20/8)]

علم سکھانا افضل صدقہ

(283) ﴿ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ يُعَلِّمُهُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ ﴾
"افضل صدقہ یہ ہے کہ مسلمان آدمی علم سیکھے پھر اسے اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔"

مطلقہ بہن کی کفالت افضل صدقہ

(284) ﴿ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ؟ ابْنَتُكَ مَرْدُودَةٌ إِلَيْكَ ، لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ ﴾ "کیا میں تمہیں افضل صدقہ کے متعلق نہ بتاؤں؟ (وہ یہ ہے کہ) تمہاری بہن تمہاری طرف (طلاق وغیرہ کی وجہ سے) لوٹا دی جائے اور اس کے لیے تمہارے علاوہ کوئی کمانے والا نہ ہو۔"

رمضان میں مال خرچ کرنا افضل صدقہ

(285) ﴿ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : الصَّدَقَةُ فِي رَمَضَانَ ﴾
"کونسا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان میں صدقہ کرنا۔"

صدقہ بلائیں ٹالتا ہے

(286) ﴿ بَادِرُوا بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّاهَا ﴾
"صدقہ کرنے میں جلدی کرو کیونکہ صدقہ آزمائش کو روک دیتا ہے۔"

(287) ﴿ صَدَقَةُ الْقَلِيْلِ تَدْفَعُ الْبَلَاءَ الْكَثِيْرَ ﴾

283- [**ضعيف** : ضعيف ابن ماجة (47) إرواء الغليل (29/6) التعليق الرغيب (57/1)]

284- [**ضعيف** : ضعيف ابن ماجة (801) السلسلة الضعيفة (4822)]

285- [**ضعيف** : ضعيف ترمذی (104) إرواء الغليل (889) ترمذی (663)]

286- [**ضعيف جدا** : هداية الرواة (287/2) طبرانی أوسط (92/1) اس کی سند میں عیسیٰ بن عبداللہ العلوی راوی ہے۔امام دارقطنیؒ نے اسے متروک الحدیث قرار دیا ہے۔]

"تھوڑا سا صدقہ بھی بہت سی بلائیں ٹال دیتا ہے۔"

سخی اللہ اور جنت کے قریب

(288)﴿ السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِّنَ اللّٰهِ ' قَرِيبٌ مِّنَ الْجَنَّةِ ' قَرِيبٌ مِّنَ النَّاسِ ' بَعِيدٌ مِّنَ النَّارِ ' وَ الْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِّنَ اللّٰهِ ' بَعِيدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ ' بَعِيدٌ مِّنَ النَّاسِ ' قَرِيبٌ مِّنَ النَّارِ ' وَلَجَاهِلٌ سَخِيٌّ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيلٍ ﴾

"سخی اللہ کی رحمت کے قریب' جنت کے قریب' لوگوں کے قریب اور جہنم کی آگ سے دور ہوتا ہے جبکہ بخیل اللہ سے دور' جنت سے دور' لوگوں سے دور اور جہنم کے قریب ہوتا ہے اور جاہل سخی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بخیل عبادت گزار سے زیادہ محبوب ہے۔"

جنت سخی لوگوں کا گھر

(289)﴿ الْجَنَّةُ دَارُ الْأَسْخِيَاءِ ﴾ "جنت سخی لوگوں کا گھر ہے۔"

بخیل جنت میں داخل نہیں ہوگا

(290)﴿ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَ لَا مَنَّانٌ ﴾

"دھوکے باز' بخیل اور احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

287- [لا اصل لہ : ملا علی قاریؒ، شیخ حوتؒ، امام ہرویؒ، امام سخاویؒ، امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کا معنی تو صحیح ہے مگر یہ حدیث نہیں۔[الاسرار المرفوعة (ص : 232) أسنى المطالب (ص : 171) المصنوع (ص : 116) المقاصد الحسنة (ص : 420) كشف الخفاء (23/2)]

288- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (153) ترمذی (1961)]

289- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 63)] امام دارقطنیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔ امام ابن جوزیؒ ، امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (185/2) اللآلي المصنوعة (81/2) الفوائد المجموعة (ص : 80)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (3477)]

290- [ضعیف : ضعیف ترمذی (336) ترمذی (1963)]

صدقہ بری موت سے بچاؤ کا ذریعہ

(291)﴿إِنَّ الصَّدَقَةَ تَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوْءِ﴾

''صدقہ بری حالت والی موت سے بچالیتا ہے۔''

فقراء اغنیاء کے تولیے

(292)﴿الْفُقَرَاءُ مَنَادِيْلُ الْأَغْنِيَاءِ يَمْسَحُوْنَ بِهَا ذُنُوْبَهُمْ﴾

''فقیر لوگ اغنیا کے تولیے ہیں، وہ ان کے ساتھ اپنے گناہ صاف کرتے ہیں۔''

عذر ظاہر ہو جائے تو صدقہ کا وجوب

(293)﴿مَنْ بَانَ عُذْرُهُ وَجَبَتِ الصَّدَقَةُ عَلَيْهِ﴾

''جس کا کوئی عذر ظاہر ہو جائے تو اس پر صدقہ واجب ہو جاتا ہے۔''

سائل کو دو خواہ گھوڑے پر آئے

(294)﴿أَعْطُوا السَّائِلَ وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ﴾

291- [ضعیف : هداية الرواة (293/2) ضعيف ترمذی (105) إرواء الغليل (885)]

292- [موضوع : علامہ طاہر پٹنیؒ، امام ابن جوزیؒ، امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے باطل اور موضوع قرار دیا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 64) الموضوعات (154/2) الفوائد المجموعة (ص : 62) اللآلی المصنوعة (61/2)]

293- [لا اصل له : امام سخاویؒ، امام شوکانیؒ، شیخ حوتؒ، ملا علی قاریؒ اور امام عجلونیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[المقاصد الحسنة (ص : 634) الفوائد المجموعة (ص : 137) أسنى المطالب (ص : 264) الاسرار المرفوعة (ص : 334) كشف الخفاء (236/2)]

294- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 65) ملا علی قاریؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الاسرار المرفوعة (ص : 482)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (1378)] شیخ شعیب ارناؤوط نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[مسند احمد محقق (1730)]=

''سائل کو عطا کرو خواہ وہ گھوڑے پر ہی سوار ہو کر آئے۔''

مانگنا ہی ہو تو نیک لوگوں سے مانگو

(295)﴿ وَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ، فَسَلِ الصَّالِحِيْنَ ﴾

''اگر تجھے ضرور سوال کرنا ہے تو نیک لوگوں سے سوال کر۔''

اللہ کے واسطے سے صرف جنت مانگنا

(296)﴿ لَا يُسْأَلُ بِوَجْهِ اللّٰهِ إِلَّا الْجَنَّةَ ﴾

''اللہ کی ذات کے واسطے سے صرف جنت کا ہی سوال کیا جائے۔''

یتیم کے آنسو رحمٰن کی ہتھیلی پر

(297)﴿ إِذَا بَكَى الْيَتِيْمُ وَقَعَتْ دُمُوْعُهُ فِيْ كَفِّ الرَّحْمٰنِ ﴾

''جب یتیم روتا ہے تو اس کے آنسو رحمٰن کی ہتھیلی پر گرتے ہیں۔''

پانی پلانے کا ثواب

(298)﴿ مَنْ سَقَى الْمَاءَ فِيْ مَوْضِعٍ يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ فَلَهُ بِكُلِّ شُرْبَةٍ يَشْرَبُهَا بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا عَشْرَ حَسَنَاتٍ ﴾

''جس نے ایسی جگہ پانی پلایا جہاں وہ پانی پر قدرت رکھتا تھا تو اس کے لیے اپنے پلائے ہوئے پانی کے ہر گھونٹ کے بدلے دس نیکیاں ہیں خواہ وہ نیک ہو یا بد۔''

295- [ضعیف : هداية الرواة (275/2) ' (1793) ابو داود (1646) نسائی (95/5)]

296- [ضعیف : هداية الرواة (305/2) ' (1886) اس روایت کی سند میں سلیمان بن قرم بن معاذ راوی ضعیف ہے۔ [میزان الاعتدال (219/2)]

297- [موضوع : الموضوعات لابن الجوزی (169/2) اللآلی المصنوعة (70/2) الفوائد المجموعة (ص : 72) تذكرة الموضوعات (ص : 123) تنزيه الشريعة (161/2) السلسلة الضعيفة (5851)]

لوگوں سے اچھا برتاؤ بھی صدقہ

(299)﴿ مُدَارَاةُ النَّاسِ صَدَقَةٌ ﴾

''لوگوں سے حسن سلوک اور نرم برتاؤ بھی صدقہ ہے۔''

صدقہ کے لیے کچھ نہ ہو تو یہود پر لعنت

(300)﴿ مَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ فَلْيَلْعَنِ الْيَهُوْدَ ﴾

''جس کے پاس صدقہ نہ ہو وہ یہود پر لعنت کرے۔''

298- [موضوع : الفوائد المجموعة (ص : 73) اللآلی المصنوعة (71/2) الموضوعات لابن الجوزی (169/2) تنزیه الشريعة المرفوعة (152/2)]

299- [ضعيف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں یوسف بن محمد بن منکدر راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (38/8)] ابن طاہر مقدسیؒ فرماتے ہیں کہ اس میں خالد بن عمرو راوی کذاب ہے۔[ذخيرة الحفاظ (4960)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[الضعيفة (4508)]

300- [موضوع : ملا علی قاریؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں۔[الاسرار المرفوعة (ص : 359)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو راوی متروک ہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 65)] امام ابن معینؒ نے اس روایت کو کذاب وافترا کہا ہے۔[كما اللآلی المصنوعة (63/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔[الضعيفة (104)]

فہرست مطبوعات
فقہ الحدیث پبلیکیشنز

مؤلفات و مرتبات: حافظ عمران ایوب لاہوری

سلسلہ احادیث ضعیفہ

اس سیریز میں ایسی ضعیف احادیث جمع کی گئی ہیں جو کم علم خطباء کے بیان کرنے کی وجہ سے معاشرے میں مشہور تو ہو چکی ہیں مگر ضعیف ہیں۔ ان احادیث کو نقل کرتے ہوئے بالخصوص شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر، ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی، امام نووی اور شیخ البانی رحمہ اللہ اور بالعموم دیگر محدثین کی تحقیقات کو بھی نقل کیا گیا ہے تا کہ کوئی یہ نہ کہے کہ احادیث کو ضعیف قرار دینا کوئی نیا کام ہے بلکہ درحقیقت یہ کام ائمہ سلف پہلے کر چکے ہیں، ہم تو محض انہی کی تحقیقات کو لوگوں کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

سلسلہ فقہ الحدیث

اس سیریز میں زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق قرآن کریم، صحیح احادیث اور ائمہ سلف کے اقوال وفتاویٰ کی روشنی میں مسائل واحکام یکجا کیے گئے ہیں۔ اس سیٹ کی چند دیگر خصوصیات حسب ذیل ہیں:

- اپنے اپنے موضوع پر جامع کتب۔
- ابتدا میں چند ضروری اصطلاحات حدیث۔
- مسائل میں کتاب وسنت کے علاوہ ائمہ اربعہ کے موقف کی وضاحت۔
- کبار علماء وفقہاء کے اقوال وفتاویٰ۔
- تمام مسائل با دلائل۔
- تمام حوالہ جات کی مکمل تخریج۔
- شیخ البانی اور دیگر محققین کی تحقیقات سے استفادہ۔

ان خصوصیات کی بنا پر یقیناً یہ کتب ہر لائبریری اور ہر گھر کی ضرورت ہیں لہٰذا انہیں خود بھی حاصل کریں اور دوسروں تک بھی پہنچائیں۔

SZ3
4504272 008119

ناشر: فقہ الحدیث پبلیکیشنز — ڈسٹری بیوٹر: نعمانی کتب خانہ
Tel : 042-7321865 Website: nomanibooks.com
Mobile: 0300-4206199 Website: fiqhulhadith.com